

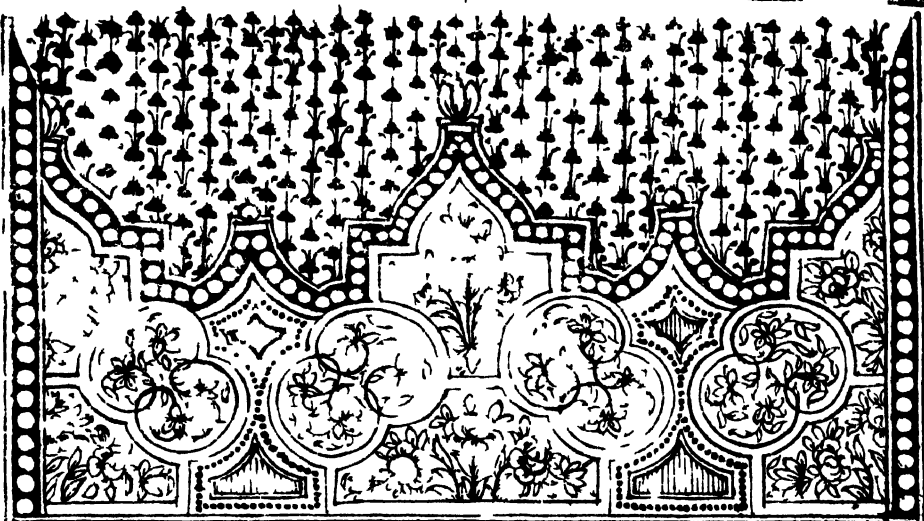
U:0548

فوائد متفرقات

ف جهرش بجز جمودش دیدر ای جمله مکسوه و سکون تخانی و آخرشانی ثلثه اکثر ال لغت ترجمه اش با
 مایه ده اند چنانچه در بنیاد نیز چنین است مگر در کتب معتبره فقط بجه بدلید و شرح قایده و غیره هر دو را علوه
 ذکر کرده و صاحب رختار نوشته که جهرش ای سیاه باشد و مایه ششبار در ایضاح آورده که در
 غیر جهرش است حکم این هر دو آنست که حلال اند مگر نزد امام محمد و چون در متن غلطی ناسخین در بنیاد
 عبارت بی ربط شده بود و بعد طبع ملاحظه نموده تحقیق حق درین مقام کرده **ف** واجب است بر کلام
 ذکر نام خدا اجل شان یا غیر اسم گویند بر بعضی ماز و نزد بعضی در یک جلسه یکبار و از فوت قضایا یاد بخلاف
 در روکذافی قبح تقدیر و سب است که نزد ذرا صحاب رضی الله عنه و بند کرد دیگر بزرگان مؤمنان ترجمه الله علیه گوید
ف تعلیم قرآن بقدر نماز و مسائل فقہ محارم خود را و علاوه بر این در واجب است نیز واجب است حدیث اند
 و حق ادا عظم از پرورد و از حقوق ایشان است که تلقی کند و آوزر ایشان بلند کند و اطاعت نماید در ریاضات و نطق
 و بنا نمخواند و ششام نهد و پیشین ایشان و دیگر مبارکراه نمودن بجان ایشان تیز بند **ف** عیادت
 برادران مؤمن سنون است مگر رسیدن صلوات بر روضه رند و نبل در و دندان خارش ممنوع و کاف و فاسق اگر هم سنا
 باشد بعبادتش پاک نیست **ف** گفتن کلمه آئینه راسته مگر که بود و جویش واجب کفایه در سبقت سلام آب است
 مستحب است که نشسته بر ستاده و سوار بر پیاده سلام بد و فضل آنست که گوید و علیک السلام بواجب
 عطسه واجب است چون عطس گوید یا حمد گوید بر چمک نند و الا فلا و الحمد لله گفتن او مستحب است و کذا بعد استماع جواب
 کتا و لکم گفتن **ف** حق است اوست که او را بنام بخواند و بجای نونه نشیند و در و او باد نشیند و بانگ نونه
 و سخن او در دکنند و پیشین و نرود و بختی و اطاعت پیش آید **ف** حق شوهر بر زن ستم خیر است منع کند او را از جماع
 هیچ حال الا در حیض و نفاس و زده نفل بی اذن ندارد و اگر داشت ثواب شوهر او و از خانه بی حکم او نرود و الا عبادت حق
 نخواهد بود و باز نیاید و باید که بعد بر ناز بر شی و هر جا کند و در هر امر که خلاف شرع نبوی و طبع او باشد **ف** ستم
 نسبت او قطع است منع و حق ستم خیر بود و حق او قبول دعوت عیادت اعانت تعزیت تمینت خصوص جاز
 غلط عیال اصلاح کنایه و عدم نداد حق خواهر بر غلام مانند حق پسر است بر پسران فقیران مگر بالعود و الا حسا و تیا و فی

فہرست سائلہ کثیر النفع پر فوائد موسومہ تصفیہ احمدی زبان و

۸	۶	۵	۵	۴	۳	۲
باب عقائد	گناہ کبیرہ	خلافت	علامات قیامت	قیامت	دیدار خدا	تفضیل
۸	۸	۸	۹	۱۰	۱۰	۱۰
اقسام عبادات	نفل و صدقہ	نفل ناقص و طہور	غسل	ابستعمل	دباغت	احکام چاہہ پیشاب پینا
۱۲	۱۳	۱۳	۱۲	۱۵	۱۵	۱۵
تسیم	مسح سوزہ	حیض و نفاس	طریق طہارت	نجاست	بیان نماز	فرائض
۱۶	۱۶	۱۶	۱۸	۱۸	۱۹	۱۹
واجبات نماز	سُنن نماز	جماعت	حدث نماز	گردہ نماز	جماعت نفل	تراویح
۱۹	۲۰	۲۰	۲۱	۲۱	۲۲	۲۲
تضار فوات	سجود بہو	سجود ثلاث	سفر	نماز جمعہ	کف بنہ و کف بنہ و کف بنہ	صلوہ انوف
۲۳	۲۳	۲۳	۲۸	۲۹	۳۱	۳۱
چیلہ اسقاط	احکام سہید	بیان کوفہ	صدقہ نظر	روزہ	احکام کف	حج
۳۵	۳۳	۳۳	۳۳	۳۸	۳۹	۳۹
طلاق	سائل مستقیمہ	کناح	ظہار و لعان	تام داری	عقیقہ	حکم زنا
۴۱	۴۳	۴۲	۴۲	۴۲	۴۳	۴۴
تغزیر	جہاد	مزد	باسغہ	لفظ لغوی پر پالی بول چہ	مفقود	شرکت
۴۹	۴۷	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
سبع ستمنی بوعدا	گواہی	سود	مضاربت	امانت	عاریت	ہسبہ
۵۰	۵۱	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۴
اجارہ	اکراہ	غصب	تقسیم	زرعت	دبیحہ	قربانے
۵۰	۵۵	۵۵	۵۵	۵۶	۵۶	۵۷
ظروف و نفقہ	دعوت	پوشاک زیور	نظر شہوت	قطع رحم	گوبر	دوا کرنا
۵۷	۵۷	۵۷	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
نرد و سیرہ	سوال و کتب	زیارت	اسقاط حمل	کان چہانا	ڈاڑھی	قتل مؤذی
۵۸	۵۹	۵۹	۵۹	۶۱	۶۱	۶۲
قدس و اللہ	تحصیل علم	شراب	شکار	گردی	قتل	وصیت



سید المرسلین

بعد ادا می حمد و شکر پروردگار عالم آورد و لغت شیر و خرنوبی آدم سلی علیہ السلام
 کی جاننا چاہتی کہ ہر ایک مہروزن پر واجب کہ انہی پیدا کرنی الی کو بیجانی اور و سنی و ستم
 میں فرق جانی اور احکام او سلی بدل جان بجلائی تا عذاب و فرسی نجات بانی اسوای کسریں
 مستفیدان مرشد تعلیم ارشاد مولانا و مرشد تلامذہ الیہ بلکہ امراضی قدرت احمد بن حنبلہ
 فاروقی گوپا موی حرقہ کاش جد بزرگوار اہل مدینہ و ماہرین برادر ہرمان مشی احمد
 کی بلکہ مدراس میں تہوڑی ضروریات میں لکھتے ہیں ای اور نام سکا فہ احمدی لکھتا
پہلی باب میں ایمان کی باتیں ہر کجاچ یا انور انکار کفری و دوسری
باب میں ذکر نماز اور روزی اور زکوٰۃ وغیرہ مسائل ضروریہ کامی
باب ہملا سب مسلمانوں کو لازم می کہ خدا کو ایک جانین اور او سکا کوئی شریک نمانن وہ
 ہمیشہ سی ہی اور ہمیشہ رسگا اور صفات او سکی ہتھار میں اور کچھ او سمن نقصان نہیں اور صفین
 میں سات صفین اصل میں دیکھنا سنا جاننا ارادہ فعل حیات قدرت اور اللہ تعالیٰ صفا

صفات مخصوصہ خلق ہی پاک ہی جیسی کہا گیا سونا جاگنا اور صفات مخصوصہ باری تعالیٰ کو
 کسی مخلوق کی لہی پھر انکے جیسی ہی نہ جانا روزی دنیا پانی برسنا انکی سب میں جاننا کہ لوگ
 یا لڑکی اور جاننا کہ کل کیا ہوگا اور انسا کہنا مگیا اور دیدار خدا و یابان انکھو سسی دستور
 اور آخرت میں اجابت قرآن اور حدیث سی اور کوئی ذرہ کہہ اسکی سی باہر نہیں اور نہ
 صلی اللہ علیہ وسلم بھی موعی الکی میں اور جو لہجہ اوکی سی لانی میں سب حق سی اور معری
 اور معراج اور ایک لاکھ چوبیس ہزار بیغزہ اور چار گنا میں نوریت اچیل زبور فرقان اور صحیفہ
 اور فرشتی اور سوال منکر و نیکہ کا اور آنا قیامت کا اور حساب کتاب اور ترازو عدلی جس میں
 اعمال بند و نیکے تین کی اور پل صراط اور دوزخ کافر و نیک لہی اور ہشت مسلمانو کی و اسطی اور
 کراہم کا تین اور لگنا اونکا نیکی اور بدنی نامہ اعمال میں اور ملنا او سکا قیامت کی اور عذاب قراؤ
 و بالینا زمین کا بعد موت کی اور بدو رہنا شتر کو کا دوزخ میں اور زمینا گنہگار مسلمانوں کا
 اور اوٹھنا قبری قیامت کی سب حق ہی اور فعل بند کی سید لکھی ہوئی الکی میں اور بندگی
 اختیار میں نہ جیسا کہ معتزلہ کہتی ہیں کہ بندہ حالت اپنی فعلو کما ہی اور نہ جیسا کہ مذہب حشری
 کہ بندگی کو مثل انب پھر کی بی اختیار سمجھتی ہیں اور خدا پر جمالت ماعظم نامت کی میں انکی جیسی ہی
 بدیسی ہزار گنا گنہگار قتل مومن ماحق تہم ازین شوہر ہر زما جو رہی ظلم کسی میں ہاگنا کا و
 لڑائی جادو کرنا گناہان مہم کا ناوارا زما مارن پانی نہا گیا اور مثل اسکی جو گناہ جو سنی انعام
 جوئی گواہی دینا اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا
 ہٹ کر ہی بڑا ہو جائے اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا
 سبھنا امر شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا
 ثابت ہو اور نا ہی جسے نہ شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا اور جوئی شہادت دینا
 او انکا فرض کی فرض ہو گیا ہی گناہ گنہگار ہی بلکہ کفر اور صر کہیرہ کا ہی حال ہی مسئلہ اگر
 کوئی مرد وزن سی مبتلا کھڑا ہو العیاذ باللہ کھاج جاتا رہتا ہی اور ذبیحہ او سکا گناہ اور نہین

۴
مسئلہ اللہ تعالیٰ اپنی فضل سے سب گناہ بخشگا سو شرک کی اور جب اپنی میں کوئی شخص شرک
ایمان کی یا وہی تحقیق ایک مسلمان جانی لیکن مغرور نہو اور اگر کہ کسی شخص میں بہت سی چیز
علامتیں کفر کی پائی جائیں ایک جیسی ہی اسلام اور سکائیت ہو تو موافق مذہب خفی کی اوہی کافر

کنیا نہیں جاسی **مسئلہ** حکو اللہ تعالیٰ نے ہستی یا دوزخی فرمایا یا پیغمبر نے خرد سہا کی
نہیں شیخ یا دوزخی یقیناً کبھی کیونکہ حال خانہ کا معلوم نہیں **مسئلہ** کرامات و ایسا کی حق ہی

اور شفاعت انبیا اور صلحا کی گنہگاروں کی ای ہی ہے اور ہمارے حضرت کو حکم خدائی بڑا ہے
شفاعت کا دقتی کی ملی **مسئلہ** خلافت دو قسم ہی ایک ظاہری کہ مدت اسکی میں

ہی اور وہ ختم ہی پورن یا یعنی ابو بکر و عمر و عثمان علی پہ مہینے باقی رہی تھی سو جناب
امام حسن علیہ السلام نے پوری کئی دوسری طہنی کہ وہ ناقیام قیامت منقطع نہوگی اور نزد

شیعہ کی امامت ختم ہوئی اور بارہ امام کی ابھید یہی کہ ہمارے ان امامت خلق کی جانب
ہی جسکی ریاست و پیشوائی قبول کریں اور انکی بیان کی طرف سے **مسئلہ** امام کا معصوم

ہونا شرط نہیں اور باوصف ہونی افضل کی کمتر کی امامت صحیح ہی اور انبیا معصوم ہیں کہ
صغیر سے عدا اور ہوا اور اولیا معصوم ہیں کہ سے عدا اور ہوا اور صغیر سے عدا ہے سو

شرط خلافت اسلام عقل بلوغ شجاعت حکومت قدرت علم محافظت حدود اسلام
عدل **مسئلہ** نماز پڑھنا سچی رانا ملی نیک ہو یا بد جائز ہی لیکن علم سائل اور قدرت

ضروری **مسئلہ** صحابی گوئی ایسی نیک ہو ہی یا بد کر ہی اور بد کبھی اور نماز جائز ہے
بدکی پڑھنا جاسی **مسئلہ** ولی درجہ نبی کو نہیں ہوتا اور یہ مرتبہ کہے کا نہیں ہے

خدا کی اوپر فرض نہو سو معذور کی اور گناہ صغیر سے اوچل ولایت نہیں **مسئلہ** تہیہ
معنی آیات قرآنی کا ظاہری طرف باطن کی مثل فرقت باطنیہ کفر اور الجاہلی خلاف صوفیہ

صاف کہ انہوں نے باوصف اقرار معنی ظاہر لطائف اور نکات اور رموز اور اشارات کالی
میں کہذات اللہ صوفی **مسئلہ** ثواب دعا اور خیرات اور عمل نیک کا مرد و نیکو ہونا ہے

۵

اور اصل یہ ہے کہ جو کام کہ کرنی والی کو موجب ثواب کی ہے دوسرے کو یہی اور کسی خوشی ہی پہنچ
 سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ قبول کرنی والا دعا کلاور بر لانی والا حاجتوں کی یہی بیان **علامہ**
قیامت جملہ بلا تہمت عمل ہو جانے انصاری کا روم میں دوست رکھنا آدمی کا جو رو
 کو اور نافرمانی مان باہمی کثرت مساجد ملت نمازی طول عمارت بر لا ہونا فسق و فجور کا
 نکلنا و جا ل کا اور یا جو ج و ماجح کا کہ اولاد یافت بن لوح میں اور بعضی اون میں سے دراز
 خدا و بیض کوتاہ بقدر ایک بالشت کی اور کثرت میں کئی حصی انسانسی زیادہ ایک کو
 اونکا دریا پی جائیگا اور دوسرا جو آئیگا قطرہ بہرانی نہ پائیگا آسمانی تیر لگانے دیا
 سی لوگو بہر تیر کرے گا کہیں گی خدا کو مہنی مار لیا اور بہ نہ نکلنا انکا بعد خرچ و وفا
 امام مہدی کی ہو گا حضرت عیسیٰ کہ چوتھی آسمانسی واسطی حضرت امام علیؑ
 اور دین محمدی میں در آئیگی ناپہنچی امام کی پڑھیں گی اور دجال کو مارے گی اور حضرت
 امام انصاری کو قتل کرین گی اور سن غرب ہی شرق تک مکدس ہو جائیگا اللہ
 سب مسلمان ساتھ حضرت عیسیٰ کی زمین کی اور آپ کی دعا سے سب پتھر پانی
 بعد اسکی حضرت عیسیٰ انتقال فرمائیں گی اور روضہ منورہ حضرت سیدنا
 یون کی احوال ضرور پہلی حضرت ابراہیمؑ کے ہوتے ہیں اور ان کے ہوتے ہیں
 میں آئیگی بڑی بڑی مانند رعد ہو جائیگا اور ہوتے ہیں آسمان سے نازل ہونے والے
 لکھا ہے کہ حدیث کہ ہے کہ آسمان سے آگ نکلے اور آگ نکلے اور آگ نکلے اور آگ
 بجالت اصابی ہوتی ہے زمین سے تمام زمین اور تمام زمین کے تمام زمین کے تمام
 صور اسفرت میں ہوتی ہے کہ زمین کے تمام زمین کے تمام زمین کے تمام زمین
 جسی تخت ب عالمین کہتی ہے زمین آسمان کی درمیان میں متعلق ہی اور پھر
 زمین رہا جائیگا اور رت انحضرت کی روبرو ہر ایک حساب اعمال ہو گا حضرت کی
 ہی ہر گز نہیں! حضرت تین بار شفاعت کریں گی اور ہر مرتبہ بن بن دن بر زمین میں

۶
 جب ہشتی بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں جا بیگی ایک فرشتہ دُنبہ سیاہ کو بالامی دیا
 کہ بائیں دوزخ و بہشت ہی لیکر کھڑا ہو گا پوچھی گا اسی پہچانتی ہو یہ موت ہی اور تو
 فرج کریگا ہشتی مسرور ہوگی اور دوزخی بےخندہ سبب دوام عیش و خذاب کی کیفیت
 بہشت بہشت آہٹہ میں اور ہر ایک میں نیا کارخانہ ہی اور نئی طور کی عمارت کوئی بطرز باغ
 و بوستان اور کوئی بزرگ خاندان کسی بہشت میں ایک اینٹ سونی کی اور ایک چابی
 اور کوئی نری سونی کی یا چاند کی اور کوئی مکان زمر و کا اور کوئی باقوت کا اور کئی
 نر و تونکا اور طول و عرض مکانات بہشت کا تمام دنیا کی برابر اور حکومت بہت
 اہل بہشت کی مثل سلیمان کی اور ہر چیز و ہانگی جاندار ہی اور جانور ہوشیار اور
 وہاں ہر قسم برہنہ اول یہ کہ جو تا طوبی کا ہوا سی کھڑکی کا او سین سی راگ کی
 آواز آتی دوسری جو بین جمع ہو کر کچھ گائین بجا میں گی تیسری حضور باری صلوات
 انبیا اور اولیاء خمسہ آواز مثل آؤ و ص او ز بلال وغیرہ سر و جسمی ناریاں مصلحت سے
 سرست بادہ ذوق کرنی تفصیل دیدار خدا سب مسلمانوں کو بہشت میں برابر
 ہو گا اور کا فر محرم و مہین کی بعضوں کو ہر روز اور بعضوں کو ہفتہ میں ایک بار اور بعض
 نو ہڈی غلام کی طرح حضور باری میں حاضر رہیں گی اور عرش کی بائیں طرف منہ عظم
 ہاں حسرت کی لٹی اور داہنی طرف سب انبیا کی واسطی کہیں جائیں گی اور تقدیر بہشت
 بعضوں کو کہیں اور بعضوں کو کہیں میں گی و راقی احوال بہت طول سے اس مختصر میں
 نہیں تھا بہت نامہ مولانا رفیع الدین صاحب میں دیکھا جاتا ہے خدا سب مسلمانوں کو
 عمل خیر کی ذوق دی اور خاتمہ بجز کر ہی تا ان نعمتوں سے کامیاب ہوں اور خدا
 جناب اللہ ہی محفوظ ہیں میں باری العالمین مجتہد اہل سنت کی جا رہیں امام عظمی
 انجینہ کوئی کہ او نکا نام نہمان بن ثابت ہی اور مناقب او نکی بہت میں چنانچہ کتاب
 خیرات حسنہ فی مناقب ابی خنیفۃ النعمان میں دیکھا جا ہی اور امام عظمیٰ نے اگر

امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام ابراہیم حسن مثنیٰ کی بین علم پرہ کی گوشہ نشین
 رہی تھی حکم حکم حضرت رسالت کلام اللہ اور حدیث سی سنی نکالنی میں مصروف ہوئے
 دوسری امام شافعی رح تیسری امام مالک رح چوتھی امام احمد جنبل اور زیہان امام معنی مشہور
 دین ہی نہ یعنی حلیفہ اور ابو یوسف اور امام محمد شاگرد ابی حنیفہ کی بین اصول انکی
 استاد کی موافق ہیں فروع میں اختلاف ہی اور عقاید چاروں امام کی ایک ہیں
 مسئلہ جو کوئی ایک مجتہد کا طریقہ جوڑ کر دوسری طریق میں آئی اگر عالم
 توخیر اور نہیں تو گنہگار اور گمراہ بدعتی ہی اور ایک دو مسئلہ میں نظر ضرورت پیروی
 دوسری امام کی جائز ہی اور فرق نیت کا ہی کہ عالم کوئی دلیل قوی دوسری کی تائید
 کی حقیقت پر یا کربا میں ہوا ہوگا اور جاہل فقط ہوا ہی نفس اور خطرہ اندازی شیطان کی
 مسئلہ جس امام کا مذہب اختیار کری اسی حق اور صواب محتسب خطا اور دوسری
 خطا محتسب صواب سمجھی کہ انی الاشبہ والنظائر لیکن شاہ عبدالعزیز دہلوی فرماتی ہیں
 کہ یہ تعصب جوئی داری ہی درمیان چاروں کی اللہ علم مسئلہ مجتہد خطا ہی کرتا ہی
 استخراج مسائل میں ہر ایک کی خطا معاف ہی بلکہ باعث ثواب کیونکہ مذہب اسلامی
 واسطی کوشش کرتا ہی اگر تعصب انہما اور کتب اور ملائکہ و عجم
 ہماری حضرت افضل ہیں اسکی بعد حضرت برہم سی سیسی قوح اسحق یعقوب اداریس
 یوسف یحییٰ یونس عبد اللہ علیہ السلام ابوبکر اشعریہ اشعریہ اور حضرت کی صحابہ میں چاروں
 خلیفہ پہلے آئے ہمیشہ ہر مذہب اپنے بار اور اولاد میں جناب حسین علی بی یونس
 حضرت خدیجہ پیر حضرت عائشہ بیوہ میں حضرت فاطمہ غلاموں میں بلال خرومیں
 مدینہ پہلے رصیرہ پہلے کو ذہب ہر سر اور تواریخ مدینہ میں مرقوم ہی کہ مقام تربت مطہر
 افضل ہی کعبہ میں بلکہ سوزن سی اور کعبہ افضل ماتی شہر مدینہ اور باقی مدینہ بلکہ سوزن
 فرشتوں میں چار مدینہ میں اسرائیل صبریل میکائیل عزرائیل اور تفضیل اسرائیل

صاحب دس جلد حضرت ابی زریاب میں ابوہریرہ عثمان بن عفان صحابہ کرام میں یوسف ۱۱

و جبرئیل میں اختلاف ہی تفسیر عزیز میں تفضیل اسرافیل کی ثابت کی ہی کتاب میں
 قرآن پر تورات پہ انجیل پہ زبور اسکی بعد اور صحیفی چار فرشتی کہ سابق ذکر ہوئی
 پیغمبر میں اور عقاید اہل سنت میں لکھا ہی کہ انسان کی نبی انبیاء ملائکہ سی افضل
 ہیں اور یہ اولیاسی اور وہ باقی ملائکہ سی اور عوام ملائکہ عوام آدمیوں سی اور ملائکہ
 جو جنگ بدر میں حضرت کی ساتھ لڑی ہیں اور فرشتوں سی ممتاز ہیں اسد علم صواب

باب و سراسر اس میں کئی فضیلتیں ہیں

فصل بیان اقسام عبادات میں جان نماز
 کی چار قسم ہیں ایک فرض کہ جسکا منکر کافر ہی اور ترک کرنی والا حدت لایق
 دوسری واجب جسکا منکر کافر نہیں مگر جوڑنی والا مستحق عذاب ہی تیسری سنت جسکا
 منکر کافر نہیں اگر عدم تحقق کی سبب ہو اور بعد تحقیق کی البتہ کافر ہوتا ہی اور ترک کرنی
 والا سزا اور ملامت و عتاب جو تہی نفل کہ اسکا منکر کافر نہیں اور نہ کرنی والا ہی
 عذاب ملامت کے نہیں مگر کرنی والی کو ثواب ہی اور حکم حرام کا مانند فرض کی اور حکم کفر

کامل واجب انکار اور عمل میں ہی

فصل بیان طہارت من جان نماز
 وضو میں ہونا موندہ کا پیشانی کی مالوئسی ہڈی کی پٹی تک اور ایک کان کی
 ٹوسی دوسری ہانگی ٹونگ اور دونوں ہاتھوں کا دہنیا کہنیوں تک اور ہانگے
 گٹھون تک اور مسح چوتھائی سر کا اور ڈاڑھی کا مسح ہونا وضو میں ستم
 و الحمد للہ علی دن الاسلام قبل وضو کی کہنا اور وضو کا دھونا ہونا
 تک اور مسواک کرنا اور کھلی کرنا اور نہر میں بانی ڈالنا اور ڈاڑھی اور ز
 او نگلیوں میں خلل کرنا اور تین مرتبہ دھونا سر عضو کا اور وضو کی نیت اور تمام
 سر اور کانون کا مسح اور ترتیب اور بی درمی دھونا سنت مسئلہ وضو میں
 سید ہی طرفنی شروع کرنا اور گردن کا مسح مشتقی فصل بیان منین اور منیر و کئی
 وضو ٹوٹا ہی جیسی نجاست کا بدلتی و انگی کی ساتھ نکلنا اور فی موندہ تہر کی مسئلہ

وضو ٹوٹا ہی جیسی نجاست کا بدلتی و انگی کی ساتھ نکلنا اور فی موندہ تہر کی مسئلہ

فی بغم کی کرنا وضو نہیں توڑنا اگرچہ موندہ بہر کی ہو اور فی خون کی اگر تنوک اور سرخاب
 ہو وضو نہیں توڑنی اور توڑی تو طوسی فی کرنا کہ اگر جمع کریں موندہ بہر کی ہو جو ایک
 تہلی ہی ہی وضو توڑو والا نہیں مسئلہ خواب توڑنی والا وضو کا ہی اگر پہلو پر یا ایک سر
 پر ہی یا ایسی تکبیر کہ اگر اوسکو دور کریں فی والا اگر پڑی مگر خواب نماز میں وضو کا
 ناقص نہیں ہی مسئلہ بیہوشی اور دیوانگی اور مستی کہ بات چیت اور خیال ہلکا
 خلل ڈالی وضو توڑنی ہی اوبالغ کا ہٹنا کہ کھلکا کرنا زمین ہی ایسا ہی ہی افراتقا
 عورت و مرد کی برہمنہ اسطر حسنی کہ دونوں کی شرمگاہ مقابل ہوں اور ذکر مرد کا
 اسٹادہ ہونا حق ہی مسئلہ کبیر و کنا خشک باہر آنا زخم سی ناقص نہیں مگر مقلد
 آنا ناقص ہی مسئلہ مسس ذکر اور مساس عورت شہوت سی یا بی شہوت ناقص نہیں
فصل بیان غسل میں جنس خباث میں پانی منہہ اور ناک میں ڈالنا اور بسیار
 بدن دہونا فرض ہی مگر طنا بدن کا کچھ فرض نہیں مسئلہ پانی ہو چنانا بوت
 میں فرض نہیں ہی مگر ایک رویت میں واجب پانی مسئلہ غشاخا میں
 دو لون ہاتھ کا جو باستخسہ ... شرمگاہ ... ہونا اور ... پانی
 بدنی اور اسکا ... ہونا اور ... پانی
پانی ہو چاہے نہ مسئلہ عورت کو ... پانی ... ہونا اور ... پانی
 بالونکی پڑ میں پانی نہ چاہی ... ہونا اور ... پانی
 جدا ہونا وقت پڑ ... ہونا اور ... پانی
 مرد کو پانی ... ہونا اور ... پانی
 مرد کو پانی اور مرد کی جماع سی اور غسل ان یا ناقص فی انزال غسل فرض نہیں
مسئلہ نکلنی قادی اور مدیسی اور احتلام سی کہ حسین ترمی پانی جانی غسل
 فرض نہیں ہی **مسئلہ غسل جمعہ اور عیدین اور احرام حج اور روز عرفہ کا**

دوسری کتاب میں ہے کہ غسل کا وقت ہے کہ وقت سے پہلے یا بعد سے
 دوسری کتاب میں ہے کہ غسل کا وقت ہے کہ وقت سے پہلے یا بعد سے
 دوسری کتاب میں ہے کہ غسل کا وقت ہے کہ وقت سے پہلے یا بعد سے

یا کبوتر اور چڑیا کی بیٹ گرنی سی ناپاک نہیں ہوتا ہی **ف** امام اعظم کی نزدیکی
 جانور حلال کی میثاب کا پتہ کیسیطج درست نہیں ہی اور امام ابو یوسف کہتی
 ہیں کہ اگر کسی مریض کی واسطی حکیم حافظ سلیمان دو اختیار کری تو وہی
مسئلہ جو چوبایا کوئی جانور اسکی مانند کوی میں گری اور مر جائی مڈول
 میانہ نکالیں اور جو کبوتر کی مانند ہو جائی مڈول اور جو تلی کی مانند ہو ساٹھہ او
 جو بکرہ کی مانند ہو سب پانی نکالیں اور جانور کی بولنی باگل جانی با بال گرجانی ما
 پیٹ پیٹ جانی سی بڑا ہو یا جو مناسب پانی کھینچا جائی **مسئلہ** جو کوان کھانڈ
 سب پانی کھینچا ممکن نہو و سوشی تین سو تک ڈول نکالیں بگر پہلی جو چیز گری ہی
 اور کھانڈا جائی نہیں تو پاک نہو گا **مسئلہ** جو کوی میں جانور ہونا یا ہڈیا
 پائین اور وقت گرنیکا معلوم نہیں اذم اعظم کی نزدیک تین ات دن کی بنا زہر
 ادا کری اور جو ہوا ہڈیا ہو ایک رات دن کی اور گری جو اوس پانی سی تہی
 ہون و ہون اور آگ کو ڈبا ہو اہنیک دین اور صاحبیہ کی نزدیک جسسی پائین یا
 گرنی کا وقت تحقیق ہوتی سی پانی بخش ہی اور وی **مسئلہ**
 رستی کی برتن کہ اولین پانی پاک بہر امو اگر پانی پان کہ اولیٰ نہایت
 ہوتا ہی و ہو ڈالی ابو نبی تو الی یا ان میں **مسئلہ** ہر جانور کا
 پسنا اسکی جری کا عظم **مسئلہ** ہر جانور کی اور اوس جانور کا
 جھوٹا گوشہ اسکی حلال ہی پاک ہی اور **مسئلہ** ہر جانور کا جھوٹا
 ہی **مسئلہ** بی و رویہ کر و مر جنون اور اون پرندہ کا جسکا گوشہ کھانا
 حرام ہی اور جو سی وغیرہ کا ہوتا مکروہ ہی بگر امام ابی یوسف کی نزدیک پاک کا
 پاک ہی **مسئلہ** ہی اور جو ہر جانور کا مشکو کہ ہی گرا اور پانی ہوا اوس ہی ضروری
 اور تیمم ہی گرن **مسئلہ** اگر مرضی کی شیری کی سول پانی نہیں ہی اوس ہی

حلال
 حلال
 حلال

وضو کرے اور تیمم ضرور نہیں **مسئلہ** جس کا بوزمین کہ خون وان ہنوحسی مکی کڑی
 بچھو چھپکلی تھی سو مچھ پر سانپ یا بیدائش او سکی پانی کی ہوجیسی مچھلی سانپ سیدک
 جو کہ حسنی خون نہ پیا ہو او سکی مرجانی سی یا نی نخس نہیں ہوتا اور بڑی چھپکلی کہ او سکو دوز
 کہتی ہیں چھپکلی کہ کہتی ہی اور چمکا ڈر کی بیٹ اور میثاب پاک ہی اور دوا کی لٹی کہ بوز کی
 بیٹ کہانا مضایقہ نہیں ہی اور خیال بزدگان حلال کی گرنی سی یا نی ناپاک نہیں ہوتا
 بخلاف بط اور مرغی کی کہ جو کوچہ گرد ہو ولسد اعلم **فصل** تیمم کی ذکر میں **مسئلہ**
 اگر پانی دور ہو ایک کونس اس طرف کی سوا کہ جس طرف جاتا ہی تیمم ہوا ہے
 اور جس طرف کہ جاتا ہی دو کوس دوری چاہئی اگر وضو کرانی سی بیماری کی
 زیادہ ہوئی کا خوف یا سردی سی ہلاک ہوئی یا بیمار ہو جانی کا اندیشہ ہو
 کی عوض تیمم کرنا درست ہی اور حالت جنابت میں غسل کی عوض ہی تیمم کرانی
 شھو میں ہو یا شھر کی باہر **مسئلہ** اگر کومی پر سخی اور اسباب پانی
 نکالنی کا پانی تیمم جائز ہی **مسئلہ** تیمم کر نیکی طرح یہ ہی کہ دوبار ہاتھ
 زمین پاک پر ماری ایک بار منہ پر ملی اور دوسری بار ہاتھ مار کی دونوں ہاتھ
 کہنیوں تک ملے اور اس طرح ملی کہ گسں ذرہ ہی جھوٹ بخانی اگر انگوٹھی پہنی
 ہو تو نکال لی تیمم کرے اور تیمم درست ہی آوس چہرے کی کہ جس زمین سی جو سبی
 خاک یا گرد اور تیمم من نیت شرط ہی اور کا فر کا تیمم اسلام لانگی واسطی درست
 نہیں اور مرتد ہوئی تھی تیمم باقی نہیں رہتا ہی اور جو ناقض وضو ہی ہاقتن
 تیمم ہی اور ہم پہنچا پانی اور استعمال اب پڑا دہونا ہی ناقض تیمم ہی **مسئلہ** اگر امین پانی ملنی
 کی ہی تاخیر نماز میں درست ہی اور عیدین اور جناز کی نماز کی فوت ہوئی ہی
 خوف سی یا وجود پانی ملنی کی تیمم درست ہی مگر وتی جنازہ کو جائز نہیں اور
 نماز کی فوت ہو جانی کی اندیشی سی تیمم جائز نہیں اور جو اکثر مدین مجروح ہی

تیمم کرانی ہاقتن

تیمم کری اور جو اکثر تندرست ہی زخون^{۱۳} پر مسح کری اور باقی دہوی فصل مسخو
 ہر مرد اور عورت کو درست ہی مسافر کو تین رات دن اور مقیم کو ایک رات دن اور
 شکاف موزی کا تین انگلیوں کی برابر مسح مانع ہی مسئلہ جو چیز ناقص وضو ہی ناقص
 مسح ہی اور موزہ نکالنا اور مدت مسح کی گزرنے سے ناقص ہی اگر وضو موجود ہو فقط
 پاؤں دہوی مسئلہ اگر چہ کبھی جراب ہی یا صرف تلو و نین نیچے تک چڑھی او
 باقی کپڑا او پسینہ ہی مسح روای فصل حیض و نفاس کی بیان میں حیض وہ خون ہی
 کہ جو ان اور تندرست عورت کی رحم سے باہر آئی اور کتر شدت او سکی تین رات
 دن ہن اور اکثر دس دن ہماری امام کی نزدیک و اللہ اعلم اگر اس
 عدت سے زیادہ یا کم ہو بیماری ہی اور رنگت حیض کی سیاہ سرخ زرد و سبز
 اور اسکی ہوا اور یہی رنگ ہن مگر سپیدی خالص حیض نہیں ہی مسئلہ
 نفاس وہ خون ہی کہ لڑکی کی ہونے کی بعد ظاہر ہو اکثر او سکی مدت چالیس دن اور
 کم کی کچھ حد نہیں کہنی ایک ہی ساعت میں منقطع ہوتا ہی مسئلہ حیض و نفاس
 نماز نہ پڑھیں اور روزہ نہ رکھیں اور مسجد میں نماز اور طواف کعبہ نہ بجالائیں اور قرآن
 نہ پڑھیں اور بی خلاف پھوین اور جماعت کی جائیں مگر روزہ قضا کریں نہ نماز اور مرد کو عورت
 حاضر کا چھونا آزار کی نیچی منع ہی مسئلہ اہل جنابت نماز اور قرآن نہ پڑھیں اور
 مصحف کو بی خلاف پھوین مسجد میں نماز طواف نہ کریں اور بی وضو ہونا کلام اللہ
 کا اور نماز پڑھنا منع ہی مسئلہ اگر حیض دس روز میں تمام ہوا قبل غسل جماعت در
 ہی اور جو کم دس روز سے ہوا ہی جب تک غسل نہ کریں جماعت درست نہیں لیکن جب
 اس قدر وقت گزر جائی کہ حسین غسل اور نیت نماز کی کر سکی بی غسل کی ہی در
 ہی مسئلہ کتر یا کی دو حیض کی در میان پندرہ رات دن ہن اور زیادہ
 کی نہیں مسئلہ خون استحا ضد ناک کی خون کا حکم رکھتا ہی کسے چیز کو

مسخ موزہ
 حیض و نفاس

مناجات

۱۴۷
 مانع نہیں لیکن ہر نماز کی وقت وضو تازہ کو ہی جیسا سنت و ربحا حکم ہے کہ گونی وقت
 اور کبابی عذر نہیں گذرنا افضل بیان طریق طہارتین مسئلہ کثیر اور بد
 پاک ہونا ہی پانی سے اور اوچھ سے جو دور کرنی والی نجاست کی ہو جیسی سرکہ
 اور گلاب اور درخت اور میوؤں کا پانی مسئلہ جو تہ اور نموزہ ناما کہ مٹی
 اور گرتنی سے پاک ہو جائے اگر نجاست جرم رکھتی ہے اور جو تہ دار نہیں ہے ہونا چاہی
 مسئلہ تلوار اور چہرے اور رائیہ بھی مٹی سے پاک ہونا ہے اور زمین ناما کہ خشک
 جو خشکی پاک ہوتی ہے بشہ طیکہ نشان نجاست کا نہ ہی نماز اور سپہ دست ہی اور تیم
 دست نہیں مسئلہ خون اور شراب اور گوبر اور لید اور کوحہ گرد وغیموں کی
 اور حرم جانور و کباب نجاست مغلطہ ہے اور درم شہ عی کی مقدار کہ کف دست کے
 برابر ہی معاف ہے نماز کو مانع نہیں اس طرح حلال جانور و کباب اور حرم رینہ و
 بیٹ نجاست مخففہ ہے ایک باشت عرض طول میں اگر ہی تو نماز جائز ہے مگر ہونا
 نہیں سنوں ہے اور جو نجاست کہ اس مقدار سے زیادہ ہو اور سکا ہونا فرض ہے مسئلہ
 امام محمد اور امام ابی یوسف کی نزدیک گوبر نجاست مخففہ ہے اور امام زفر ہے
 ہیں کہ بسکا گوشت حلال ہے گوبر اور سکا نجاست مخففہ ہے والامغلطہ و ابترا علم
 مسئلہ جو نجاست دیکھنی میں آتی ہے یہاں تک کہ وہ ہونی کہ دور ہو جا کر تہ
 نجانی اور غیر دیکھی گئی جیسی پیشاب وغیرہ میں بارہ ہونی اور بخوڑنی سے پاک ہوتی
 ہے مسئلہ خون مچھلکا یا بال ہے اور خیر اور گدے کا لعاب ذہن منسوک پاک گو
 ناپاک نہیں کرتا اور چیشین پیشاب کی سرسوزنکی مانند غصہ میں اور کوبرہ وغیرہ
 کی را کہہ اور جو گدے یا کان نک میں گر کر نک ہو گیا ہو پاک ہے مسئلہ ہر
 کبڑی پر کہ استر اور سکا ناپاک ہے اگر سیاہ ہونا زہری اور جو فرش کہ ایک طرف
 ناپاک ہے جسطرف پاک ہے اور بے نماز بڑی بشرطیکہ ایسا ہو کہ ایک جانب

منہ نجاست سے اسکا دور ہونا چاہی

۱۵
 ہلانی سی دوسری جانب نہلی مسئلہ جو کثیر پختہ ہو اور گوبہر لسی ہو خشک
 زمین پر رکھی مضائقہ نہیں اور کثیر پاک کہ او سین نایاک کثیر کی طراوت ظاہر ہو
 بشرطیکہ پختہ سی نہ تنگی پاک ہی مسئلہ غلی کا دہر تقسیم سی پاک ہو جائے
 اور جو نجاست کی جگہ ہوں جانی حطرف یاد آئی دہو ڈالی مسئلہ جو چیز کا ہو
 پختہ نامشکل ہو تین بار دہو ڈالی اور ہر بار خشک کری اتنا کہ پانی ٹیکنا موقوف ہو جائے

بناں نماز

مسئلہ مٹی اور پتھر اور لٹ سی استنجائت سی اور پانی سی افضل سی
 مگر گستی ڈھیلو کی سنت نہیں مسئلہ اگر نجاست مخرج کی سوادر مٹی زیادہ ہو تو بنا
 واجب ہی اور امام محمد کی نزدیک گریح مخرج ہی زیادہ درم سی ہو تو بنا واجب ہے
 فصل نماز کی یا مین فجر کا وقت صبح صادق صبح تک ہی آفتاب نہ نکلی اور ظہر کا وقت
 دوپہر بلکہ صبح تک کہ سایہ بر حصہ تا دو نما ہو سایہ اصلی کی سوا اور عصر کا وقت آخر
 وقت ظہر سی غروب آفتاب تک اور مغرب کا وقت غروب آفتاب ہی غروب شفق
 اور عشا کا وقت غروب شفق سی ہی جب تک صبح صادق نہ ہو مگر آدھی رات کی بعد
 مکروہ ہی کذا فی الہدایۃ اور وتر کا وقت عشا کی بعد فجر تک ہی مسئلہ نماز
 اور سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ طلوع اور غروب آفتاب کی وقت اہمیک
 دوپہر وقت منع ہی مگر عصر اوسنی نکلی غروب کی وقت درست ہی اور بعد
 طلوع صبح صادق فجر کی سنت کی سوا اور نماز منع ہی اور نفل نماز فجر اور عصر
 بعد ممنوع ہی مگر نماز قضا اور سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ ادا کری رامام عظمیٰ
 کی نزدیک قبل مغرب اور خطابہ جمعہ کی وقت ہی نماز منع ہی مسئلہ آفتاب
 نماز اور پختہ اور کپڑی اور جگہ کا پاک ہونا اور سحر حورت اور مہونہ کرنا قلعہ
 کی طرف فرض ہی حورت اور نکل کو کہتی ہیں کہ چہا نا جسکا مڑ اور عورت کو
 واجب ایوا اسطی لشوان کو حوریت کہتی ہیں کہ اور کجا ہی چہا نا نا حور مونسی واجب ہے

سوئہ اور ہاتھ اور پاؤں کی سوگٹوں تک **مسئلہ** جانا چاہیے کہ مرد کا ستر نہایت
 کی نیچی سی زانو تک ہی اور ستر زن تمام بدن اور ن چیزوں کی سوگٹے مسئلہ سابق میں جبکا
 ذکر تو **مسئلہ** اگر کسی کو کچھ مسیبتیں ہی اور ننگا مازادی جو ٹروں پر
 بیٹھنے کی اشاری ہی نماز پڑھی **مسئلہ** شروع نماز میں اللہ اکبر کہنا اور کھڑا ہونا اور
 قرآن بقدر آسانی پڑھنا اور رکوع اور سجدہ اور بیٹھنا آخر نماز کا اور قصد نماز سے نکالنا
فرض ہی **مسئلہ** بیٹھنا سونے فاتحہ کا اور ملانا دوسری سورت کا اور فرض کی پڑھنا
 دو رکعتوں میں قرات مقرر کرنا اور ترتیب افعال پکڑ میں کیونکہ ترتیب افعال غیر مقرر میں
 ہی اور سب ارکان کا برابر کرنا اور جلدی نہ کرنا اور قعدہ پہلا یعنی دو رکعت کی بعد پہلا
 نماز میں بیٹھنا اور التجات قعدہ اول اور آخر میں پڑھنا اور لفظ سلام سے نماز تمام
 کرنا واجب ہی **مسئلہ** تکبیر تحریمہ کی واسطی ہاتھ اوٹھانا اور اوٹھانے کا کشتہ
 رکھنا اور تکبیر کا بلند کہنا امام کو اور سبحانک اللهم اور اعوذ بابتد اور بسم اللہ کا آہستہ
 کہنا پہلی رکعتیں الحمد سی پہلی اور آخر کو آمین آہستہ کہنا ہر رکعت میں اور مرد و مکملوں کی
 نیچی اور عورتوں کو سینہ پر پیدا ہاتھ اولی ہاتھ پر کہنا اور رکوع اور سجدہ کی
 تکبیر اور سجدہ اور رکوع میں منہ با تسبیح کہنا اور زانو پکڑنا اور نکلنا کہو لکر رکوع میں
 اور رکوع کی بعد کھڑا ہونا اور دو سجدہ و بیٹھنا اور دونوں ہاتھ برابر کالوں کی سطح پر
 رکھنا اور امام کا سمع اللہ من حمدہ اور مقتدی کار بنا لک الحمد کہنا، وٹھنی کی وقت
 رکوع سی او جو بیٹھنا نماز پڑھنا ہو سمع اللہ من حمدہ اور رنا لک الحمد دونوں کہنا
 اور درود اور اللهم اغفر لی قعدہ اخیرہ میں پڑھنا سنت ہی **مسئلہ** امام اعظم کی
 نزدیک تک بار بسم اللہ اعوذ کی بعد کہنا سنت ہی اور سجدہ بیٹھنا اور
 ناک پر گری بیٹھنا ایک پر بی عذر کروہ ہی اور نماز فرض کی دو پہلی رکعتوں میں
 الحمد پڑھی اور اگر سنت با نفل ہی جا روں میں سورت ہی پڑھی **مسئلہ**

دو رکعت فرض فجر اور دو رکعت فرض مغرب اور دو رکعت فرض عشاء میں یا از بلند
 پڑھی اگرچہ قضا پڑھتا ہو اور جمعہ اور عیدین میں ہی یا از بلند پڑھتا جاسی اور ظہر
 اور عصر اور دو رکعتی نفلوں میں آہستہ اور جو اکیلا نماز پڑھتا ہی فجر مغرب عشاء میں
 پکار کی جا ہی آہستہ پڑھی مسئلہ اگر فاتحہ پہلی رکعتوں میں ہو لا ہو پہلی میں قضا
 نکرے اور جو اور سورہ ہو لا ہو پہلی میں قضا کرے بلکہ میں بلند اور آہستہ میں آہستہ

مسئلہ ایک آیت بڑی یا تین آیتیں چھوٹی پڑھنا نماز میں فرض ہی اور کسی
 سوا سنت ہی اگر اور سورتین یا دونوں ایک سورت نفعین کرنا مکروہ ہی اور مقتدی
 چپ کھڑی کچھ نہ پڑھی فصل جماعت سنت مکروہ ہی واجب کی قربت
 بی عذر ترک کرنی والا عتاب خدا کا سزاوار ہوگا امامت کی واسطی نہ حالاً افضل ہی
 کہ مسئلہ نماز کی جانتا ہو اور عمل ہی کرتا ہو اسکی بعد قاری و سکی بعد رہبر گزارا دو
 بعد شریف قوم اسکی بعد من اسکی بعد خوبصورت غرضتہ جماعت میں توجہ ہو

سزاوار امامت ہی مسئلہ غلام شرعی اور بیابانی اور بدکار اور اہل غت
 اور اندھی اور حرافزادہ کی امامت مکروہ جیسا کہ جماعت عورتوں کی تنہا مکروہ
 ہی اور اگر گرین امام و وظ میں کبری ہو او نہیں عجز تو نسبی اور جائز ہو ناچوں
 عورت کا مرد و سکی جماعت میں در بڑھیا ظہر اور عصر میں ہی مکروہ ہی نماز
 فجر کو مضائقہ نہیں ہی مسئلہ حسنی تراویح جماعت ادا کی ہو او سکود رہی جماعت

روا ہی مسئلہ وضو کرنی والیکے تیمم کرنی والی اور دونوں والیکے مسح کرنی والی
 اور کھڑکی بیسی کی اور اشارہ والیکے اشارہ والی کی اور نفل الکی فرض و سکی
 ساتھ اقتدا درست ہی مسئلہ طاسر کی معذرت کی ساتھ اور قاری علی خود
 کی اور لباس والیکے ننگی کی اور غیر اشارہ والیکے اشارہ والیکے اور فرض والیکے نفل
 کی اور ایک فرض والیکے دوسری فرض والیکے ساتھ اقتدا درست نہیں مسئلہ پہلی

چھ

مکروہ نہیں وائتد علم مسئلہ تن کعت نماز وتر کی ایک سلام سنی واجب ہے اور پہلی
 ہر رکعت میں الحمد اور سورہ پڑھنی اور تیسرے میں کوع سی پہلی امام اور مقتدی دو نون دعا
 فوت پڑھیں اگر ماہیہ ربنا انشا فی اللہنا حسنة و فی الآخرۃ حسنة و قنا عذاب النار
 یا اللہم اغفر لی آخر تک میں پڑھی کدانی وغیرہ مسئلہ دو رکعت نماز فجر کی پہلی اور چار
 ظہر کی پہلی اور دو اسکی بعد اور چار قبل جمعہ اور چار بعد فرض جمعہ اور دو رکعت اس چار کی بعد
 اور دو رکعت مغرب اور عشا کی بعد امام ابو یوسف کی نزدیک سنت موکدہ میں مسئلہ چار
 رکعتیں عشا اور عصر کی پہلی اور چار رکعتیں عشا کی بعد مستحب میں مسئلہ نفل دو کجا رسی
 ایک سلام کی ساتہ جائز نہیں اور رات کو آٹھ رکعت سی زیادہ درست نہیں اور باوجود
 طاقت قیام نفل بیٹھ کر پڑھنا درست ہے مسئلہ فتاوی جامع التفرقات میں لکھا ہے
 کہ متبرک دنوں اور راتوں میں نفل سے بجماعت پڑھنا جائز ہے اور دن میں متبرک
 عینی روز عاشورا روز عید اضحی روز عید الفطر اور رات میں متبرک انہیں دنوں کی رات
 اور انکی سوا جن دنوں کی بزرگی حدیث سی ثابت ہے حسی شب رات وغیرہ مگر نماز
 عید میں کی بعد و سی جنبہ نفل پڑھنا مکروہ ہے مسئلہ رمضان المبارک میں عشا کی سنت
 اور وتر کی درمیان اربع تیس رکعتیں بجماعت پڑھنا ایک ختم قرانکی ساتہ سنت موکدہ
 ہے مسئلہ اگر ایک کعت ظہر کی پڑھی اور تیسرے جماعت روع ہوئی ایک کعت اور ملا کر دو گاتا
 کر لی ورشہ کجاعت ہوا اگر تین رکعتیں پڑھی میں تہی پڑھ کر نہ بیت نفل اقد کر ہی مسئلہ اگر
 ایک کعت فجر کی پڑھی ہی تو ذکر شامل جماعت ہو مسئلہ اذا سکر مسجدی نکلنا مکروہ
 ہے مگر جو دو سہ مسجدی کا امام ہو اوسی مکروہ ہے مسئلہ نماز وقتی اور فائتہ میں در باہم
 فائتہ میں ترتیب فرض ہے اور وقت کی تنگی سی اور زبان اور کثرت فوائت سی یعنی
 جمع نمازون کی فوت ہونی سی ترتیب قطع ہوتی ہے مسئلہ اگر ایک یا دو یا تین یا چار یا
 پنج وقتا کی زفوت ہوئی اور باہم نہیں اور نماز وقتی پڑھی ہے تو ہکل نماز پڑھنی تک سب قاصد

اور انکی سوا جن دنوں کی بزرگی حدیث سی ثابت ہے حسی شب رات وغیرہ مگر نماز عید میں کی بعد و سی جنبہ نفل پڑھنا مکروہ ہے

میں اگر او سکی بعد نماز فائیتہ پڑھنا گناہ ہے اور جب تک نماز فوتی نہ پڑھنا گناہ ہے
 خاصہ میں گی اور جب ساتون نماز کا وقت شروع ہوا ترتیب ساقط ہو جائیگی اور اگر صاحب
 ترتیب کو نماز فوتی یا دھوا اور فقط نماز وقتی پڑھی روانہ ہیں اور اگر وقت بہت تنگ ہو مضائقہ

سوال اگر واجبات نمازی کسی واجب کو ہو لکن چوڑی یا مقدم کو مؤخر اور مؤخر
 کو مقدم کرے یا کچھ غیر کرے یا کسی فرض مقدم کو مؤخر یا مؤخر کو مقدم کرے یا سجدہ ہو کر ناوا
 ایک طرف سلام پھیرے کی بعد سجدہ کرے ایلا ہو یا امام اور امام سے ہوسے مقتدی اور مسبوق سجدہ
 ہوگا واجب لکن مقتدی کی ہوسے واجب نہیں امام پر نہ مقتدی پر اور مسبوق پر یہی نہیں
 سی سجدہ آتا ہی وقت مسبوق او سکو کہتی ہیں کہ امام فی ایک کعت یا زیادہ پڑھی ہوں او سکی
 بعد سجدہ اگر علی اور وہ انہی باقی نماز میں منفرد کا یعنی ایلی نماز پڑھنی والیکہ حکم کہتا ہی گیا
 یا تو نہیں ایک یہ کہ منفرد کی بھی نماز درست ہی اور مسبوق کی بھی درست نہیں دوسری
 کہ اگر مسبوق فی تکبیر تحریر ہو کہ کسی جو نماز کی امام کی ساتھ پڑھی ہی باطل ہو جائیگی تشریحی

مسبوق پر سجدہ ہوگا سہو امام سے واجب چوتھی تکبیر شریف مسبوق پر واجب ہے نہ مقدر
 اور تکبیر شریف یہ ہی اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 اللہ
سوال اگر کسی کو نماز میں شک پڑے کہ کتنی
 رکعتیں پڑھی ہیں یا شک پہلی مرتبہ ہی نماز سنی ہی پڑھی اور اگر کہی اور یہی شک او سے
 پڑھی ہو اپنی دلکو قائم کرے جس پر پڑھی اوئی رکعتیں او کری اور جو دل ہی قائم ہو کم کو او
 کیا ہو فرض کرے باقی پڑھی مثلاً کسی کو شک پڑا کہ میں نے رکعتیں پڑھیں یا دو دو کو پڑھا ہوا

سوال سجدہ سہو کا حکم فرض اور سنت اور فطرت پر ہی
 ہو نیکی طاقت نہیں کہتا ہی معرکوع و سجدہ مہتمہ کر نماز پڑھی اور اگر تروع او سجد کی ہی طاقت نہیں
 اشاری پڑھی اور اگر مہتمی کی ہی طاقت نہیں کہتا ہی پشت یا پہلو پر اشاری پڑھی والانا آخر کرے
 اور صحت بعد فضا کے **سوال** خود چہ جگہ پر کلام شریف میں پڑھنی والی اور سنی والی پر تلاوت کا

تشریحی اور اگر کسی کو شک پڑے کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں یا شک پہلی مرتبہ ہی نماز سنی ہی پڑھی اور اگر کہی اور یہی شک او سے پڑھی ہو اپنی دلکو قائم کرے جس پر پڑھی اوئی رکعتیں او کری اور جو دل ہی قائم ہو کم کو او کیا ہو فرض کرے باقی پڑھی مثلاً کسی کو شک پڑا کہ میں نے رکعتیں پڑھیں یا دو دو کو پڑھا ہوا

تشریحی اور اگر کسی کو شک پڑے کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں یا شک پہلی مرتبہ ہی نماز سنی ہی پڑھی اور اگر کہی اور یہی شک او سے پڑھی ہو اپنی دلکو قائم کرے جس پر پڑھی اوئی رکعتیں او کری اور جو دل ہی قائم ہو کم کو او کیا ہو فرض کرے باقی پڑھی مثلاً کسی کو شک پڑا کہ میں نے رکعتیں پڑھیں یا دو دو کو پڑھا ہوا

سجدہ تلاوت

سجدہ واجب ہی اگر یہ نماز میں سنی اور تکرار آیت سجدہ سی ایک جگہ میں ایک سجدہ آتا
 اور دو تین جگہ میں ایک آیت کی تکرار سی دو تین سجدی آتی ہیں مسئلہ اگر
 مسافر فی تین دن کی راہ کا ارادہ کیا تری میں باشکلی میں یا وہاں سوار وطن
 کی آبادی نظری غائب ہوئی نماز فرض پہا رنگانی کو قصر کر تی یعنی دو پڑی اور روزہ
 کی واسطی تاخیر کی اجازت ہی بعد انام سفر قضا کری مگر بنا بمعاف ہی اور فضل
 ہی کہ بی عذر روز ترک نکری مسئلہ اگر اپنی وطن میں آئی یا کسی شہر میں نہ پڑی ہوئی
 نیت کری مقیم ہوتا ہی اور معتبر سفر اور اقامت میں آخر وقت نماز کا ہی اور سفر کی نماز
 حضر میں وگانی اور حضر کی سفر میں چوگان پڑی مسئلہ اگر امام مقیم ہو اور مقتدی مسافر
 ہی چار رکعت پڑی اور اگر امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم مقتدی سلام کی بعد ہی دو
 رکعتیں پڑی مسئلہ نیت اقامت متنوع کی معتبر ہی نہ تابع کی مسئلہ نماز جمعہ
 آرا و جوان تندرست مقیم پر فرض ہی اور بعد وجوب ترک او سکا مورت و قضا طلب
 ہی چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہی کچھ کوئی چھوڑی تین جمعہ سستی ہی مگر تاسی اللہ تعالیٰ
 او سکی دل پر اور جمعہ کی او کی شرطین میں کہ شہر ہو اور مسجد جامع او بادشاہ او ظہر کا
 او خطبہ اور جماعت اگر چہ تین مقتدی ہوں اور اذن عام دخول مسجد کا مسئلہ اگر کسی
 بی ان شرطوں کی جمعہ پڑا او سکی فرض و قہین محسوب ہوگا مسئلہ نماز جمعہ کی ایک شہر میں
 جگہ درست ہی جیسا کہ فتاویٰ بزہدہ میں کاری اور کافی اور کنز الدقائق ہی نقل کی ہیں
 احتیاطاً چار رکعتیں بہ نیت آخر ظہر او دو رکعت بہ نیت وقت پڑی جیسا کہ شیخ عبد
 محدث ہلوی فی اپنی بعض مضامین میں لکھا ہی مسئلہ جو معذور ہو اور جمعہ سی پہلی
 ظہر پڑی کر وہ ہی اور اگر کوئی شخص ظہر پڑی ہی کی بعد جمعہ کی اپنی سعی کری ظہر باطل ہوئی
 ہی مسئلہ اگر معذور یا قیدی یا شہر میں جمعہ کو جماعت سی ظہر پڑی مگر وہی مسئلہ جو
 خطبہ شروع ہو کوئی نماز نہ پڑی کہ خطبہ سنا واجب مسئلہ نماز عیدین کے اوپر

بنا جمعہ

مشاورت آیت قاسم کی ضرورت اور ملازم کو نماز قصر و غیرہ جو وجوہ صافکار اور ان کی دست بستہ نہیں

کے بعد ہی نماز جمعہ کی شرطین میں ایک شہر ہو اور مسجد جامع او بادشاہ او ظہر کا

علم استقامت

اور کفایہ فقط از اردو لغت اور پیرہن اور کفن ضروری مرد اور عورت کا جو مشہور مسئلہ
 جس میت کی ذمی کچھ روزی اور نمازین باقی ہوں علمانی اور سکی ادائیگی واسطی حیلہ نکالنا
 کہ میت کی عمر کا حساب کر کے نو سال عورت کی عمر سی اور بارہ برس مرد کی سن نکال
 کر جتنی باقی رہیں ہر سال کی روزی اور نماز کاخذ یہ دو سو من کبری گہون حساب کر کے
 جمع کر لین اسکی بعد ولی میت کا قرآن اور سکی اجازت سے ہیکر کسی فقیر کی ہاتھ والی میت
 کیط منی یون بیع سلم کریں کہ یہ قرآن ہنسی تیری ہاتھ اسقدر گہون ہی بہر مسیحی سوکے عورت
 ایک ہنسی کی وعدہ پر بیچا وہ گہون ایک ہنسی کی بعد فلائی جگہ پہنچا دینا اور وہ فقیر
 قبول کر لے پھر بیع منقذ ہونی اور مجلس بدلی کی بعد اوس فقیر کو بلا کر کہیں کہ اسقدر سار
 گہون جو تیری ذمی واجب الادا ہیں ہنسی فلائی ہونی کی اتنی سال کی نماز اور روزی
 فدہ میں بھی بخشی اور اوس سی قبول کروالین اور وہ اپنی خوشی سی قبول کرے مسئلہ
 بنازیلی نماز فرض کفایہ ہی اور اوسکی شرط میت کا اسلام اور طہارت ہی اور میت کا
 ولی جسکو چاہی نماز کی اجازت ذمی مسئلہ اگر کسی غیر ذمی میت کی نماز پڑھی ولی
 چاہی پھر پڑھی اور نماز قبر پر بھی جائز ہے جبکہ کہ مردہ کا جسم پیرہ زبرہ نہ ہو مسئلہ پیر
 نماز جنازہ کی چارہن پہلی میں شاد دوسری میں درود تیسری میں مغفرت کی دعا
 جو تہی میں سلام اور دعا مغفرت کی یہ ہی اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَمَيَاتِنَا وَتَاہِدُنَا
 وَغَايِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرْنَا وَنَسَاْنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ
 اَحْبَبْتَهُ مِنَّا فَاحْبِبْهُ عَلٰى الْاِسْلَامِ وَرَتُوْا قَوْلَهُ مَتَاقِفُوْهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ
 اور اگر عورت ہو ضمیر ہاکی پڑھی اور اگر جنازہ لڑکی کا ہی ہو علی عوض اللّٰهُمَّ
 اَجْمَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاَجْمَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَذَخْرًا
 وَاَجْمَلْهُ لَنَا سَافَةً وَمَشْفَعًا پڑھی اور اگر لڑکی ہو اجملہ کی جگہ
 اجعلها اور شافعًا وشفعا کی جگہ شافعہ وشفعہ پڑھی

مسئلہ اگر کسی امام کی ساتھ کوئی تکبیر نہیں پائی جیسا امام پڑھ چکی تھا اگر لی اور سنی
 سینہ کی برابر امام کھڑا ہوا اور جنازہ کی نماز مسجد میں پڑھ رہا ہے مسئلہ جنازی کو خط
 لی جلین کر دینا چاہی اور لوگ جنازہ کی بھی جلین اور خازنہ رکعتی سی پہلی نہ بیٹھیں
 کی انیت اور لکڑی کا قبر میں رکھنا مکروہ نہیں مگر کچی انیت کا رکھنا مستحب مسئلہ
 بغلی قبر سنت ہی سیدیہ نچا ہی مگر جسکے کی زمین نرم ہو سیدیہ ہی جا رہی
 اور اسبواسطی مع تابوت دفن کرنا ہی درست ہے مسئلہ کٹھی آدمی کی سینہ
 قبر گہری ہو اور زیادہ اس سے افضل ہی اور قبر کا عرض آدمی قد کی برابر
 چاہی اور تعزیت تین دن سے زیادہ نہیں ہی اور قبر سے مردہ کا نکالنا اور
 نہیں ہی لیکن اگر غضب کی زمین ہو یا پانی میں قبر ڈوب جانی مضائقہ نہیں اور
 باقی اسکی احکام مشہور ہیں مسئلہ شہید وہ ہے کہ مسلمان مرد ہو یا عورت
 جنابت اور حیض و نفاس سے پاک اور بالغ ہو اور ظلم سے مارا گیا ہو قیصاص
 حد سے قتل نہوا ہو اور اسکی قتل سے قاتل پر دیت بھی واجب نہوا اور اس
 فی قتل ہوئی کی بعد دنیا کی کاموں سے کوئی کام نہ کیا ہو اور معرکہ سے اوسکو زندہ
 نہ اوٹھالائی ہوں مسئلہ شہید کا حکم یہ ہے کہ کپڑوں کی سوا جو کچھ
 مو اور تار لین اور بنا پڑھ کی خون آلودہ بی غسل دفن کر دین مسئلہ
 اور جناب اور خالی اور نفشاً اور جسکا قاتل معلوم نہ ہو یا قیصاص اور حد سے مارا گیا
 ہو یا قتل کی بعد کوئی کام کیا ہو یا وصیت ان سکو غسل دینا چاہی اور جو شخص باغی ہو
 باقرائی کر رہی ہمارا گیا ہو غسل دین کرنا نہ پڑھیں مسئلہ خانہ کعبہ میں نماز درست
 ہے اگرچہ مقتدی کی پیٹھ امام کی طرف ہو لیکن اگر مقتدی کی پیٹھ امام کی پیٹھ
 طرف ہو درست نہیں اور کعبہ کی سمت پر نماز مکروہ ہی افضل تر کوئی
 حکم میں ہر عاقل بالغ مسلمان آزاد پر جو مالک نصاب کا ہر ایک کامل کہتا ہو

مسئلہ

مسئلہ

رکھتا ہو اور مال میں کہ رہنی کی گہرا اور اسباب ضروریات اور عظام اور ہتھیار استعمال اور
 سواری ضروری اور کسب والوں کی اذرا اور عالم کی کتابیں اور آدمی کی قرض سی
 فاضل ہو اور مال و سپر گذرا ہو اور مال زیادہ ہوئی والا ہو اگرچہ تقدیری ہو اور سپر
 زکاۃ فرض ہی حقیقت میں زیادتی مال کی تو اللہ اور تناسل سی ہی با تجارت سی اور
 زیادتی ہوئی اور چاندی کی تقدیری ہی مسئلہ زکاۃ بی نیت اور انہیں ہوئی
 ہی مگر جسوقت کہ سب مال صدقہ کری اور پانچ اونٹوں میں اور تیس گاؤں میں اور چار
 بکرے میں زکاۃ دینا چاہی بشرطیکہ چرنی کی ہو اور کام میں نہوں مسئلہ پانچ اونٹوں
 ایک بکری اور چھپیس میں برس دیکھا ایک اونٹ کا بچہ اور دوسری سال میں چھپیس میں
 دو برس کا بچہ تیسری سال میں اگر چھالیس ہوں تین برس کا بچہ اور اکیسہہ میں
 چار برس کا اور چھتر میں دو بچی دو دو برس کی اور ایک گاؤں میں ایک تو
 تیس تک دو بچی تین برس کی اسکی بعد جو زیادہ ہوں پانچ میں ایک بکری
 اور جسوقت ایک سو قیالیس کو پہنچی دو بچی تین سال کی اور ایک ایک سال کا
 اور پانچ سو چھاس میں تین بچی تین سال کی اسکی بعد جو زیادہ ہو پانچ میں
 ایک بکری اور جو وقت ایک سو چھتر کو پہنچی تین برس کا بچہ اور ایک ایک برس کا
 اور ایک سو چھاسی میں ایک تین برس کا اور ایک دو برس کا اور ایک سو
 چھانوہ میں دو سو تک چار برس کا وہی اسبی طرح ہمیشہ حساب کرتا رہی چھیا کہ
 ایک سو چھاسی کی بعد شروع کیا ہی مسئلہ تیس گاؤں میں ایک بچہ ایک بکری اور
 چالیس میں دو برس کا حساب سی زکوۃ دی اگر بچہ ہم نہ پہنچی قیمت دے
 مسئلہ چالیس بکرے میں ایک سو تیس تک ایک بکری زکاۃ میں ہی اسکی بعد
 دو بکرے میں دو سو تک اسکی بعد ہر سکرے میں ایک بکری زیادہ کرتا رہی
 مسئلہ کام والی جانور میں اور بوجہ کی جانی والی اور گہر کی چار

سہ بی بی یا صل نہیں ہی کر کر ہا سی برکتا ہی بخلاف اور پیر دکی اور دوسری بیگیا صل میں ہی سوال کی اور اس میں ہی کسی کو تم نہ تو تقدیری فاضل

کہانی والوینین کا تہنیں ہی مسئلہ جو اس کی اندر نصاب کی قسم ہی زیادہ ہو
نصاب میں شمار کریں اور دو تونگی زکاۃ دین مسئلہ بہت بڑی کا حکم کہتی ہی اور
جو بکری کہ زکاۃ میں ہی یکسالہ سی کم نہونہ بہت موٹی ہونہ بہت ذیل مسئلہ کہون
اور خچون اور گدیون بین زکاۃ نہیں اور بفقول امام ابو حنیفہ گھوڑی نہ او مادہ میں
اگر باہہ حرتی میں فی اس ایک دینار دی یا قیمت کرسی اور دو سو درم سی پنجم
دی اونٹ اور گائے اور بکری کی پچوین زکوۃ نہیں مگر امام شافعی اور امام ابو یوسف
کی نزدیک زکوۃ ہی مسئلہ چاندی کی نصاب فی درم ہی سال گذرنی کی بعد
یا پنج درم زکوۃ دی اور سونی کی نصاب میں دینار ہی آدھا دینار زکوۃ دی اور
چاندی سونی بی بی سوی اور زیور اور برتون میں اسی حساب سی کوۃ دی
اور دو سی درم اور بیس دینار سی جو زیادہ ہو زکاۃ نہیں مگر جبکہ درم چار
کو اور دینار چار سو کو پہنچی درم ملین ایک درم اور دینار و تین دو قیراط دی
ف قیراط پنج جو کا شع میں ہوتا ہی اور درم چودہ قیراط کا اور دنیا میں قیراط کا
پرتا ہی مسئلہ درم اور دینار کہوٹی کہ جس میں چاندی اور سونا مانی سی زیادہ
ہو حکم خاص کار کہتی ہیں اور اگر کم ہی اسباب کا حکم کہتی ہیں مسئلہ اگر زکاۃ
رہ گذر کی طرف سود اگر گذرا اور کہا کہ ابی سال نہیں گذرا سی یا چہرہ فرین نہیں
یا فقیر کو یا دو سہری زکاۃ کی کو اگر ابی سالی متدریہ اتہا میں زکاۃ دی سی قسم لیکر
چھوڑ دیا جاسی کا اگر چہ نذر نکال مالک ہی کہ منی فقیر کو زکاۃ دی ہی قسم کہانی
پر جی نہ مانین گی اور ذمی کی ہی قسم مانین گی مگر حدی کی قسم اس بات کی سوا کہ
لو نڈی میری تشریح ہی نہ مانین گی مسئلہ مسلمان سی چالیسواں اور ذمی
سی بیسواں اور حربی سی دسواں حصہ لی اگر معلوم نہیں کہ اہل حرب فی ہماری
سودا گروں سی کیا لیا ہی جو معلوم ہی تو اوسی قدر لیا جاسی اور ذمی سی

قیمت شراب بنی امین مگر سو رمین زکوٰۃ نہیں مسئلہ اگر کسی سوداگر نے سودیہ
 لیکر گدز کیا اور کہا کہ سودیہ اور میری کہہ میں بھی میں اور سال گدز رہی گا
 کچھ نہ لی اس طرح شرکت اور عصب کی مال سی اور غلام ما ذون سی کو کچھ کسب
 بھی کیا ہی کچھ نہیں اور اگر باغیوں کی زکاتی گدز اور زکوٰۃ دی یہ مسلمان
 زکاتی کی طرف گدز اور دوسری زکوٰۃ دی مسئلہ اگر کسی دغینہ قدرتی
 زمین عشری یا خراجی میں پایا اور کوئی مالک زمین کا نہیں پانچواں حصہ حاکم کو دی
 باقی آپ لی وگرنہ جو مالک ہی باقی اوس مالک کو دی اور جو اپنی کہہ میں یا کنی زمین
 میں باقی اوس ہی کچھ نہ لین کی مسئلہ اگر خزانہ موضوعی اپنی کہہ میں مانی اور اوتھیز
 سکے کا فرونگا ہی اگر زمین کوئی اور مالک نہیں سی پانچواں حصہ حاکم کو دی اور با
 پانی والیکابی وگرنہ سب قدیم مالک کو دین کی اور جو اسلام کا سکے ہی کلمہ وغیر
 کی طرح وہ لفظ کا یعنی طبری پانی چیز کا حکم کہتا ہی چند روز پکارا کرین اگر اوسکا
 مالک سیدامو دین وگرنہ خیرات آین اور جو آپ محتاج ہوں خرچ کرین گدز
 فی الکافی مسئلہ پاری سی پانچواں حصہ لین اور فیروزی اور موتی اور عنبر
 کچھ نہیں اور جو درجہ پانچواں حصہ ہر عملہ کی سی خزانہ پانی کچھ نہ سی مسئلہ زمین
 عشری اور جو درجہ پانچواں حصہ لین اور جو درجہ پانچواں حصہ لین اور جو درجہ پانچواں حصہ لین
 بہر زمین اور جو درجہ پانچواں حصہ لین اور جو درجہ پانچواں حصہ لین
 لیکن اور جو درجہ پانچواں حصہ لین اور جو درجہ پانچواں حصہ لین
 گیا ہونے پر کمالی کی بیسواں حصہ ہی مسئلہ زمین عرب کی عشری ہی اور وہ
 زمین کہ بسکی سب لوگ اسلام لائی ہیں اور وہ زمین کہ فتح کر کی غازیوں کو دی
 اور بصرہ ہی عشری ہی اور وہ زمین کہ فتح کر کی یہ اوہ زمین لوگوں کو دی گئی اور
 سواد عراق کا اور وہ زمین کہ وہاں کی لوگوں سی تسلیم کی گئی سب خراجی ہی

مسئلہ اگر ہولی سی کہا یا یا سیا یا جماع کیا روزہ نہیں جاتا ہی اسطرح
احکام اور شہوت کی نظر سی بی انزال کی اور سر میں تل ڈالنی اور چینی لگانی
اور سرمہ لگانی اور بوسہ یعنی سی بی انزال کی اور غبار اور کھٹی اور جسی سی
کم کہنا کہ دانتو عین رنگیا ہوا اور حلق میں چلا جانی روزہ نہیں جاتا ہی اسطرح
غصیت سی اور تھوڑی تھی ہونی سی اور ڈکرا اور کانکی سوراخ میں ڈایا یا پی ڈالنے
سی اگر دماغ کو نہ پہنچی اور فرج کی اور مردی اور چار پائی کی جماع کر نہیں فی انزال
کی روزہ نہیں جاتا ہی مسئلہ حسنی کی برابر کہا نا جو دانتو عین بہ گیا ہوا سی
پہا یعنی حسنی سی کم دانتو سی نکال لی کہا تھی سی اور بہت فی کرنی سی روزہ جاتا سی
اور بی کفارہ قضا واجب ہوتی ہی اسطرح اگر ناک یا کانین یا پیٹ کی زخم میں دوا
ڈالی اور وہ دماغ یا پیٹ میں پہنچی یا سحر کہا بی یا افطار کبیارات کی شبہ
اور وہ دن نکلا یا ہولسیسی کہا یا اور روزہ ٹوٹ جائیگی گمان سی پھر قصد کہا
یا سوتی میں جماع کیا یا تمام رمضان میں کبھی نیت نہیں کی یا بی عذر روزہ نہ کہا
اور کہا نا کہا یا یا کنکر نکل گیا یا کھلی کر تا ہوا اور حلق میں پانی جانا رہا یا کسی
قتل سی ڈرا کر روزہ کہلو او یا یا حقہ لیا فقط قضا واجب ہی اور مونہ بہر کی فی
پہر جانی سی اور او سکی بہر لسانی سی روزہ جاتا ہی اور بی کفارہ قضا آتی
سی اور اگر کم ہی کسی حال میں روزہ نہیں جاتا ہی مسئلہ جو شخص جماع یا اعلام
کربی یا کیا جای با قصد غذا یا دوا کہا سی یا بی یا بچنی لگائی اور افطار موحانی
کی شبہ سی کہا نا کہالی قضا اور کفارہ دونو واجب ہونگی مسئلہ روزہ کا
کفارہ یہ سی کہ اگر مقدور ہونہ آزاد کرسی اور اگر اسکی طاقت نہیں بی دربی
یعنی کی روزی رکھی اور اگر اسکی ہی طاقت نہیں یا تہ مسکین کو پیٹ بہر کی کہا نا
کہلا دی مسئلہ مرض کی زیادتی کی خوشی اور بفر میں اور حاملہ اور دودہ

اور بخش کہنی اور گناہ اور رفیقوں کی ساتھ لڑنی جھگڑنی سی اور سکار کرنی اور سکار کا
 وینی سی سر کو اور کرتہ اور پاجامہ اور بگڑی اور ٹوپی اور قبائلی سی ہی پر میز کری
مسئلہ احرام آہ عرفاتین کپڑا ہونا اور طواف زیات حج میں فرض سی اور مرد
 میں کپڑا ہونا اور صفا مزوہ میں ڈونا اور کنکریاں پہننا اور بابر سی آنی والیکو
 کا طواف کرنا اور سر موڈانا واجب سی اور اسکی سوا سب سنت سی **مسئلہ**
 عمرہ کی واسطی وقت مقرر نہیں سی جب جاہی کرنی **مسئلہ** قرآن سب فرض
 ہی اور وہ میقات سی حج اور عمرہ کا احرام ساتھ باندھنا ہی اور متع افضل ہی
 اقرار سی اور متع او سکو کہتی ہن کہ حج کی ہینو ہین میقات سی عمرہ کا احرام
 طواف کرنا اور دوڑنا اور موتا یا کترانا سر کی بالونکا **مسئلہ** لنگ
 ابتدای طواف عمرہ سی چوڑی جب عمرہ سی فراغت پائی تو وہ کی دن تا
 پہلی حج کا احرام باندھی اور حج کرنی **مسئلہ** عین سی حج یہ ہن شوال اور
 اوردی حجہ کا پہلا عشرہ **مسئلہ** احرام باندھنی کی مکان معین ہن
 مدنی کی واسطی اور حنفی شامی کی لئی اور قرن جدید کی واسطی اور کلبہ
 لئی اور ذات خرق عراقی کی لئی اور جو لوگ ان مکانوں اور بیت الحرام
 رہتی ہن اونکی واسطی حل ہی یعنی جو مکان کہ ان دونوں کی بیچ میں ہو اوستی
 کی احرام باندھنی کو حرم ہی **مسئلہ** اگر سینی اپنی بیچات سی تجاوز کیا اور
 قربانی واجب ہی اور اگر دشمن کی روکنی سی یا بیمار ہونی سی مختصم ترک
 اگر مقرر ہی ایک قربانی کرنی اور جو فارین سی دو قربانی کرنی اور سر کی مال
 کر یا کتر و اگر احرام کہولی اور مفرد حج کی عوض حج اور عمرہ کی عوض عمرہ
 اور فارین ایک حج اور دو عمری فضا کرنی **مسئلہ** جو گناہ حج میں متع
 اونکی ترک ہونی سی قربانی لازم ہوتی ہی اور ان سب حکموں کی تفصیل و

اور اگر کسی نے احرام باندھنا اور حج کرنا اور عمرہ کرنا اور طواف کرنا اور سکار کرنا اور سکار کا

اور اگر کسی نے احرام باندھنا اور حج کرنا اور عمرہ کرنا اور طواف کرنا اور سکار کرنا اور سکار کا

وہاں جانی سی معلوم ہوتی ہی اس واسطی تہوڑی برکتھانیا اور اسکی ہوا جو درے
 اور نماز کی مسئلے مشہور تھی یا مستعمل نہیں ہوتی ہی بیان نہیں کسی کوئی بہ
 نجانی کہ ایسی ہوا اور مسئلے نہیں ہیں لیکن اسقدر ررض حاجت کی لمی کافی ہیں
 و اللہ اعلم **فصل** مسائل متفرقة میں کہ اکثر ضرورت پڑتی ہی اگر تہوت غلبہ کرنی
 نکاح واجب ہی و اگر نہ سنت ہی اور ایجاب اور قبول سی نکاح ہوجاتا ہی و لہذا
 ماضی کی لفظ ہون یا ایک ماضی دوسرا امر ہوا اس طور پر کہ عورت
 کہی کہ مینی آپ کو جو رو بنانی کی لمی تجھی دیا اور مرد کہی مینی قبول کیا یا جو نسبی
 کہی کہ تو آپ کو جو رو بنانی کی واسطی مجھی دی اور عورت کہی مینی دیا نکاح
 ہوجاتا ہی **مسئلہ** نکاح درست نہیں ہوتا ہی اگر اون الفاظ سی کہ عین کی
 مالک کرنیکی واسطی حال میں مفرر کی گئی ہیں جیسا کہ لفظ نکاح اور تزویج او
 مینہ اور نلک اور صدقہ اور بیع اور شراکی ہی اور دو مرد آزاد یا مالک مرد او
 دو عورتیں بشرطیکہ سب عاقل بالغ مسلمان ہوں نکاح کی کو اسی کی لمی شرط ہیں
 اگرچہ یہ دونوں کی مینی خواہ بیٹیاں ہوں **مسئلہ** سب عورتوں سی نکاح درست
 ہی لیکن بان اور بہنیں اور بیٹیاں اور لونڈی اور پوتی اور بیٹی اور بھوی اور خالہ
 اور سارے اور مادہ جلوسکی بان و طی کی گئی ہوا اور پاپ و رداد کی نکاحی عورتیں آدم
 نک او ای طرح بیٹی اور لونڈی کی نکاح ہون نہیں اور غیر کی جو کہ جسکا شوہر زندہ ہو
 اور اسنی طلاق نہ ہی ہو یا طلاق نہ ہی در حدت ہی نہ ہی تمام نبوی ہوا اور
 اور آتش پرست اور بت پرست اور سیدہ یا اپنی لونڈی اور مطلقہ **مطلقہ**
 متعلقہ ان سب سی نکاح حرام ہی **مسئلہ** حرہ سی نکاح کر کی لونڈی سی نکاح کرنا
 درست نہیں **مسئلہ** وہ دو عورتیں کہ اولئین سی اگر ایک کو مرد فرض کرن
 تو آپس میں نکاح کرنا حرام ہوجاے نکاح میں درست نہیں ہی **مسئلہ** اگر

مسئلہ نکاح

مسئلہ نکاح

اجازت پر موقوف ہی اور فضولی وہ ہی کہ بی اذن کسی کا نکاح اور سکاگری اگر کسی
 اجازت ہی درست ہو گیا والا نہیں ایک شخص کو دو فون طرف کا ہوتی ہونا اور
 ہی بشرطیکہ طرفین سے کوئی فضولی نہ ہو اصل ہون با وکیل یا مختلف اور کسی
 کم ہر مہر سے اور زیادہ جس قدر ممنوع نہیں ہی مسئلہ ذکر کرنا مہر کا نکاح میں شرط ہے
 نئی اور مہر واجب نامی اور طہی کرنی ہی سب مہر واجب الا ہونا ہی اور بی وطہی کی
 ادما مسئلہ اگر بی طہی کئی موی طلاق ہی متعہ ہی یعنی تین کبھی ہر اس میں امنی
 جاو مرد کی مقدور اور عورت کی لیاقت کی موافق ہو مگر مانچ درم سے کم اور آدمی ہر
 مثل سے اس کی قیمت زیادہ نہ ہو مسئلہ عورت کو مہر کا مہر کرنا درست ہی اور مرد کو مہر
 عورت سے نہیں ہر مہر اختیار کرنا ہی اگر بی واجب جس طرح کی باسے نا اور نسبت کرنا وغیرہ
 جو بی بی کا حق ہی اور سکا آدمی کو مذکورہ کا حق ہی مہر و نفقہ وغیرہ میں مسئلہ رضاعت

یعنی دود پلانی کی امام عظیم کی مدب میں دو برس چھ مہینے ہیں اگر اس مدت میں لڑکی
 فی دودہ پیا رضاعت ثابت ہی مسئلہ اطلاق دینا سنہ ہی اگر ضرورت ہو تو ایک طہ
 میں کہ وطہی سے خانی مطلق ہی اگر طلاق جمع ہی گو عورت رضاعت ہو عدت میں
 بی نکاح رجوع کرنا درست اور عدت کی بعد نہیں اور رجوع ہی کم مرد کی کہ عورت سے
 رجوع کی اور اگر وطہی یا بوسہ لیا یا مساس کیا یا داخل فرج کی طرف شہوت کی نظر
 دیکھا رجعت ثابت ہوگی اور طلاق جمع ہی اسی کہتی ہیں کہ بی قید شدت صریح لفظ طلاق
 ایک مرتبہ یا دو بار کہی اور طلاق بائینہ میں عدت میں ہو یا بعد عدت بی نکاح وطہی درست
 نہیں ہی اور جو طلاق کہ صریح لفظ طلاق یا اشاری اور کنایہ کی لفظوں سے ایک یا دو بار
 بقید شدت ہو بشرطیت شوہر کی یا قرینہ حال کی طلاق بائن ہوتی ہی اور جملہ
 عدت کی ہی بائن ہوتی ہی اور میں طلا فونسی ہر حال میں طلاق متعلقہ ہی پہلے
 شوہر کو نکاح ہی جائز نہیں ہی جب تک کہ عورت دوسرا شوہر نہ لے
 ہی بشرطیکہ ہی

بہنہ
 اگر کسی
 ہونا اور
 ہی
 کم ہر مہر سے
 نئی اور مہر
 ادما
 جاو مرد کی
 مثل سے اس کی
 عورت سے نہیں
 جو بی بی کا
 یعنی دود پلانی
 فی دودہ پیا
 میں کہ وطہی
 بی نکاح رجوع
 رجوع کی اور
 دیکھا رجعت
 ایک مرتبہ یا
 نہیں ہی اور
 بقید شدت ہو
 عدت کی ہی
 شوہر کو نکاح
 ہی بشرطیکہ

بہنہ
 اگر کسی
 ہونا اور
 ہی
 کم ہر مہر سے
 نئی اور مہر
 ادما
 جاو مرد کی
 مثل سے اس کی
 عورت سے نہیں
 جو بی بی کا
 یعنی دود پلانی
 فی دودہ پیا
 میں کہ وطہی
 بی نکاح رجوع
 رجوع کی اور
 دیکھا رجعت
 ایک مرتبہ یا
 نہیں ہی اور
 بقید شدت ہو
 عدت کی ہی
 شوہر کو نکاح
 ہی بشرطیکہ

قسم کا کفارہ دی اور جو مدت گذر گئی اور مباشرت کی طلاق بائن ہوگی مسئلہ اگر گنہگار
 اپنی منکوحہ سے کہتا کہ تو مجھ پر حرام ہی جیسی کہ مان کی مہیٹہ یا سرسپاٹ یا فوج یا ران یا
 سوم حصہ یا نصف نکایا یا اس طرح کون عورت تو نسبی مشابہت دے جو ہمیشہ مرد پر حرام
 ہیں منکوحہ حرام ہوتی ہے اگر روز کی کفارہ کی مانند کفارہ دی تو صورت
 جانی اور اگر قبل کفارہ کی وطی کیا تو توبہ اور استغفار کرے اور اگر شوہر ارادہ
 وطی کا لکری کچھ واجب نہیں مسئلہ جو شخص اپنی منکوحہ پار سا پرزنا کی تہمت
 کرے اور وہ کہی مہم بزنا نہ ہوتی ہو اور دونوں شاہدی کی صلاحیت رکھتی ہوں
 لعان واجب ہی اس طرح ہے کہ چار بار شوہر کسی اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ میں اس بات
 میں سچا ہوں کہ مینی اوس عورت پرزنا کی تہمت کی اور ہر بار اپنی منکوحہ کی طرف
 اشارہ کرے اور پانچویں بار کہی کہ لعنت خدا کی اوس مرد پر جو اس میں جو ہٹا ہو کہ
 اوسنی اسپر زنا کی تہمت کی اوسکی بعد عورت ہی اسی طرح کہی کہ خدا گواہ ہے کہ
 مرد جو ہٹا ہے اس تہمت میں کہ مجھ پر کی ہے اور پانچویں بار کہی کہ غضب خدا کا اوس
 عورت پر اگر سچا ہو مرد اس میں کہ اوسنی مجھ پر زنا کی تہمت کی اوسکی بعد قاضی تفریق
 کروادی اور اس صورت میں طلاق بائن ہوگی مسئلہ اگر دونوں سے
 کوئی لعان گیری قید کیا جائیگا کہ لعان گیری ایک دوسرے کو سچا کہی یا اپنی جو ہٹہ پر
 اقرار کرے کہ مرد پر حد قذف ہے اپنی تہمتی میں اور عورت پر یہیں مسئلہ اگر شوہر
 گواہی کی قابل نہیں ہے اور سپر حد قذف جاری کرنا چاہتی اور اگر شوہر گواہی کی قابل
 ہی اور عورت گواہی کی قابل نہیں ہے یعنی لونڈی یا حبیبہ یا جھونہ ہی شوہر حد
 اور لعان نہیں مسئلہ اگر مرد کا آلت کٹا ہو فی الحال تفریق کی جائیگی اور
 اگر عینین ہو یا اوسکی خصیہ فقط کسی نویں مردن ایک برس کی مہلت دی جائیگی اگر
 اس عرصہ میں وطی کیا ہو الماراد و گرنہ جب عورت کہی کی تفریق کی جانی گی

بھلا
 جان
 انہیں بعض کا یا اس طرح اور جاری کرے یا اسکی کو خدا کہی ہیں ۱۲

سوگواری

عہد یعنی جو طوطی کہ رسول فی ادا کی ہو یا کھانا کھا کر خالصہ نہ پھر دست نہ ہو کر کھانا کھا کر

اور طلاق بائن ہوگی مسئلہ متعدد مسئلہ بالغہ طلاق بائن اور وفات شوہر سے
 ماتم داری کبری یعنی زینت اور خوشبو اور سرمہ اور عیدر سرسین تل والیا اور
 ہندی اور لباس سرخ اور زر و ترک کبری اور جس گہر من عدت واجب ہو آون
 بیہی مگر جبکہ وہ مکان ندین مجبوری اور متعددہ عناق و نکاح فاسد ماتم داری
 اگر کسی اور متعددہ طلاق گہری باہر نہ نکلی اور متعددہ وفات و نکلو نکلی رات کو یا
 گہر من ہی مسئلہ لڑکی کی پرورش کی واسطی تفریق سے قبل اور بعد مان اولی
 ہی اوسکی بعد نانی بہر دادی بہر حقیقی بہن بہر مادری بہر پدری بہن بہر خالہ اسطرح
 بہر بیوی اسطرح اور لوطی ام ولد پر پرورش کا حق نہیں ہی اور جو سوہ عورت
 کسی مرد سے نکاح کرے اور وہ مرد اسکی اولاد کا محرم نہ ہو لڑکی کی پرورش کا حق عورت
 کی ذمہ سے ساقط ہوتا ہی مسئلہ نفقہ اور لباس اور مکان زوجہ کا شوہر پر واجب
 واجب ہی آہین دونوں کی حال کی اور مقد و کی رعایت معتبر ہی اور اگر عورت نامافرا
 یا صغیرہ یا قیدی ہی یا کوئی عصب کی لی گیا ہی یا بی محرم حج کو گئی ہی یا بیاری
 شوہر کی گہر نہ گئی نفقہ واجب نہیں ہی مسئلہ اگر شوہر نفقہ سے عاجز ہی تفریق کرنا
 نہیں چاہی بلکہ عورت قرض لیکر گزارا کرے اور جب شہرس ہو شوہر ادا کرے اور اگر وہ
 تک نفقہ نہیں دیا عا دہ کرنا واجب نہیں ہی مگر جبکہ قاضی فی فرض کیا ہو شوہر کی
 یا عورت کی مرضی سے حالت حیات کا نفقہ ساقط ہوتا ہی اور اگر عورت فی پیشگی لیا شوہر
 کی مرضی بعد واپس نہی نکری مسئلہ اگر شوہر ذمید وری و و خلو ہو گا ہی نفقہ دی اور جو
 مقدور نہیں نفقہ خاد ہو گا واجب نہیں ہی اور رت پر لہانا کمانی کی واسطی خبر کرے
 اور محتاج لڑکی کا نفقہ باپ کی ذمہ ہی مسئلہ دہرہ پلانی کی واسطی مان پر چہرین
 چاہی بلکہ باپ پر واجب ہی کہ وایہ مقرر کرے ہی اور مان کو اجرت لینا درست نہیں
 ہی اور باپ جو بیقد وری مان ہی دودہ پلوانی مسئلہ مان باپ اور

عہد

عہد

عہد

عہد

کہ گزری کام پر سچ جان کر قسم کہا فی حالانکہ وہ جوہٹہ تھا اس میں کبھی نہیں منعقد
 وہ قسم ہی کہ آئندہ کام پر ہو اگر اوسکی خلاف کری گا کفارہ واجب ہو گا غلام
 آزاد کری یا دس فقیر کو کھانا کھلائی یا لباس پہنائی اگر اسکا مقدر نہیں بن
 روزی متصل کہی اور قسم توڑنی سی پہلی کفارہ جائز نہیں ہی مسئلہ سو گند خدا تو
 باقسط سو گند کہنی یا عہد خدا آئینی سی قسم موٹی ہی اگر توڑی کفارہ واجب ہی ہو
 اگر گسینی کہا جو یہ کام میں کروں تو کافر ہوں اگر توڑی کفارہ ہی اور اسطرح اگر
 حلال کو اپنی اور پرہیز کیا قسم توڑی کفارہ ہی مسئلہ اگر نذر مطلق کی فی الحال
 وفا کرنا واجب اور اگر مشروط کی جب شرط پوری ہوئی واجب ہی اور علم خدا پیغمبر یا
 قرآن شریف یا کتبہ شریفہ کی قسم میں کفارہ نہیں مگر تعظیم کی واسطی کچھ صدقہ دینے
 مسئلہ زنا مردی اوس وطی سی کہ غیر ملک میں یا شبہہ ملک سی طرح میں واقع ہو
 اور چار گواہوں سی صریح لفظ زنا سی اوسکا ثبوت ہو تا ہی لفظ وطی اور جماع سی نہیں
 اور گواہوں سی پوچھا جائی کہ زنا کیا چیز ہی اور کس حال سی ہو تا ہی اور کہاں اور کس
 اور کون عورت تھی اور زنا چار بار اقرار سی خود زانی کی چار مجلسوں میں ثابت
 ہوتا ہی مسئلہ جوزانی مسلمان آزاد عاقل بالغ جو رو والا ہو یا زانیہ مسلمان عاقلہ
 بالغہ شوہر والی ہو اوسکی یہاں تک سنگسار کرنا ہی کہ مر جا ہی اور جا ہی کہ پہل گواہ
 اوسکی بعد امام اوسکی بعد اور آدمی تہر مار بن اور گواہ یا مقصر حد سی ہاں تک
 ساخط ہو جائیگی اور اگر زانی یا زانیہ صفت مذکورہ سی نہ ہو تا زانیہ یا زانیہ
 اور حاملہ پر وضع حمل اور نفاس سی پاک ہو نہ کہ بعد حد جاری ہوئی
 حد رحم ہی نفاس سی پاک ہونا شرط نہیں ہی مسئلہ اگر شبہہ سی وطی ہو
 یا چار یاہ سی وطی کی یا دار حرب یا دار یعنی زمین زنا کی حد واجب نہیں ہی مگر
 امام یا خلیفہ خودیز کر کی تعزیر دی مسئلہ اگر کسی نے اپنی اختیار سی شہادت

۴۰

بہ نسبت خود دار اور زانیہ صاحب انہوں یا ناقص بالغ اور صغیر ان

اور پڑا گیا اور شراب کی جو موجود ہی یا اور نشہ کمانی مینی سی است ہوا اور دوسروں سے
 گواہی دی یا اوسنی خود اہلکار فرار کیا حد جاری ہوگی تب بدن پر شرفق آتی کوئی
 لگانا چاہی **مسئلہ** اگر گنہگار محصن اور محصنہ پر زنا کی ہمت کی بشرط طلب مغذو
 حد مارنگی اسی کوڑی اور احسان اسجلیہ عقل اور بلوغ اور اسلام اور پارسائی زنا ہی
 مرد ہی اگر کسی مردنی اپنی جوڑوسی کہا کہ تو زانہ ہی اور اوسنی کہا نہیں بلکہ تو زانہ
 ہی عورت پر حد جاری ہوگی اور لعان نہیں اور اگر ایک مردنی دوسری مرد
 کہا کہ تو زانی ہی اور اوسنی کہا نہیں بلکہ تو زانی ہی دونوں پر حد جاری کرنا جا
مسئلہ تغزیر حدی کم ہی اور وہ اکثر اوتالیس اور کتر تین تہی ہن احسان
 مناسب جانی لگانی اور حد کی بعد قید کرنا بھی درست ہی اور تغزیر کی باز زنا کی حد
 سی اور اوسکی نشہ کی حد سی اور نشہ کی حد قذف سی سخت ہی **مسئلہ** محصن
 زنا کی ہمت کرنی سی حد قذف لازم ہوگی اور غیر محصن پر تغزیر اور اگر محصن پر زنا
 ہوا ایسی فعل کی ہمت کی کہ وہ فعل اختیاری سی اور شرع من حرام ہی اور لوگ
 اور ہی عار کرنی ہن تغزیر واجب ہی والا نہیں مگر عفت کرنی ہن ای ہی شرع
 کی نہ **مسئلہ** کیا مال بقدر دس درم یا زیادہ جہا کہ لینا چوری سی اگر کسکا
 رہی سی لیا اور دوسروں کو اسی یا اوسکی اقراری ثابت ہو
 سی سی سد ہا ہتہ **مسئلہ** اگر خماخت نی چوری
 اور بقدر دس درم یا زیادہ جہا کہ لینا چوری سی اگر کسکا
 یا حد سن گینہ بنہ یا یا قوت یا زبرد یا رتن یا لکری کا دروازہ یا جلانی لکری یا
 گمانی یا مٹی یا جہی یا رنہ جانور یا ہر تال یا گیر و باجونہ یا اور خیر جو خراب جلد ہو جا
 سی جیسی دودہ اور گزشتہ اور تر مہوہ چور ایا ہتہ نہ کامن کی **مسئلہ**

۱۰۶
 ۱۰۷

۱۰۸

اگر قرآن رہنہ کی کا قصد کریں اور بی رہنہ نیکی گرفتار ہوں قید رکھیں اور اگر
 مال لیا واپس پاتہ اور با بیان یا توں کاٹیں اور اگر قتل کیا حد جاری کرنا چاہی
 اور جو قتل کیا اور مال ہی لیا پاتہ اور یا توں کاٹکی ماریں اور سولی میں یا دونوں
 باتوں ہی ایک کریں مسئلہ ۱۰۰۰ ہا و فرض کفایہ ہی اگر بعض نے جہاد کیا سب
 مسلمانوں نے ساقط ہو جائیگا اور اگر کینی جہاد کیا سب گنہگار ہیں اور جس وقت والا
 پر کا فر هجوم کریں فرض صین ہی مسئلہ ۱۰۰۰ دار الحرب میں کھانگو جو وقت مسلمان مجاہد کریں
 چاہی کہ پہلی اسلام کی دعوت کریں اگر قول کی پھر خنک کریں اگر قتل کریں خزانہ
 مانگیں اگر دین اونکی جان اور مال کی محافظت مسلمانوں کی طرح چاہی مسئلہ ۱۰۰۰
 کو چاہی کہ کافر دینی عہد نہ توڑیں اور خیانت نہ کریں اور انکی کان ناک کاٹیں اور
 مونہ سیاہ کریں اور عورتیں اور لڑکی اور بوڑھی اور زانڈی اور برجامانڈہ کو نہ
 ماریں مگر جو صاحب ای اور تدبیر لڑائی میں ہو یا پادشاہ ہو اگر صبر جہاد مانڈہ ہو
 اوسے مار ڈالیں مسئلہ ۱۰۰۰ جو امام کوئی شہر قہر سی فتح کریں مختار ہی چاہی
 مسلمان کو دی چاہی اوسے شہر کی لوگوں کو دی اور خزانہ اور خراج مقرر کرنی
 اور قیدیوں میں ہی امام مختار ہی چاہی قتل کریں چاہی غلام بنائی چاہی چور
 دی مگر فدیہ لیکر دار حرب کو روانہ کرنا یا مست رکھنا درست نہیں مسئلہ ۱۰۰۰
 مرتد ہو اور پھر عرض اسلام کریں اور اوسکی شہنی دور کریں اور دین نہ رہن
 اگر اسلام نہ لائی مار ڈالیں مسئلہ ۱۰۰۰ ذبیحہ اور نکل مرتد کا باطل ہی اور طلاق
 دینا اور اتم ولد کرنا صحیح اور شرکت متفاوتہ موقوف ہی اتفاقاً اور مع اور
 اجارہ اور مہبہ وغیرہ ہی موقوف ہیں انعام اسحیفہ کی نزدیک اگر اسلام لایا
 سب جاری ہونگی والا باطل ہونگی اور طہا جیہ کی نزدیک سب جاری ہیں
 مسئلہ ۱۰۰۰ اگر کوئی جماعت مسلمانوں کی امام کی اطاعت سی باہر ہو اور

سنت اور جاحت کی طرف امام دعوت کری اور او کا شبہہ دور کری اگر ماہنن خبیہ والا
 لڑائی کری اور جاہی پہلی ہی سی لڑی اور باغیوں کی لڑکی بڑہ نہیں مگر او کا ماہنن
 کرین **مسئلہ** اگر کوئی شخص لڑکا رستہ میں پائی او سکا او تھا لہذا بہتر ہی اور لڑکا لڑکا
 خوف ہی واجب اور او سکا نفقہ بیت المال میں ہی دوزوہ از او ہی مسئلہ اگر کسی نے کچھ مال میں
 پڑایا یا اگر وہ تاشیکا کسکو شاہد کر لیا کہ مالک کی واسطی لعیما ہونے مال امانت ہی ہلاک ہوئی
 تاوان نہیں اور اگر چہا کر لیا اور مالک نے انکار کیا کہ اسنی پھیر دینی کو نہیں لیا تاوان
 دی اور جو کچھ ملقط نے بی اذن حاکم کی خرچ کیا تب شرع ہی والا مالک پر دین ہی مسئلہ
 اگر لقطہ قاضی کی اگی لی گئی قاضی دیکھی اگر مسفت ہو اجارہ دہی اور او سکی اجرت
 او سپر خرچ کری والا بیجی اور قیمت نگاہ رہی **مسئلہ** اگر لقطہ کی قیمت
 دس درم سی کم ہی جماعت مردم اور مسجد اور بازار یون میں چند روز تعریف
 کرین اور جو دس درم یا زیادہ ہو ایک مہینی اور جو سو درم یا زیادہ ہی برس
 دن تک تعریف کرین **مسئلہ** اگر ملقط فقیر ہی مالک کی پیدا ہونے کی بعد
 خرچ کری والا تصدق کری اگر کوئی دعویٰ کرتی بی شاہدوں کی ندی مسئلہ
 بہا کی ہوئی غلام کا پکڑنا بہتر ہی اگر تین ات ذکی راہ سی لائی مگر لائی والی کو
 چالیس درم دنیا مالک پر واجب ہی اگر چہ بڑہ چالیس درم سی کم ہو اور جو کم
 تین برس یا نہ روز کی راہ ہو تا چالیس درم سی چالیس سی کم کرین
مسئلہ اگر کوئی مفقود ہو اور وہ بی موت اور زندگی معلوم نہیں قاضی کی تکیہ
 مقرر کری کہ او سکی مال کہ گاہ کہ او سکی اولاد اور جو پر صرف کری اور
 او سپر جب تک نفی برس گذرین تا سلی جو پر تفرق کا حکم نہ کری اور نفی برس
 گذرنی کی بعد قاضی موت کا پکڑ کری اور او سکی جو وعدت پیشی او او سکا
 مال وارثوں میں تقسیم کری مگر جو ورثہ کہ حکم سی پہلی مر گیا وہ محروم ہی

۱۰۰
 ۱۰۱

اور مفقود بھی میراث نہیں پائی جا سکتی۔ سہری کا نائب ہی اور بعضی اماموں نے یہ
 چار برس کی بعد حکم تفریق کا ہی کذا فی اصول الرضا **مسئلہ** شرکت کی دو
 قسمیں ہیں ایک اطلاق، دوسری عقود اور شرکت عقود ہی چار قسمیں مفاد ضہ اور عنان
 اور قبل اور جوہ مفاد ضہ وہ ہے کہ اوچین مال اور تصرف اورین کی برابری شرط
 اور عنان ہے کہ اس میں برابری شرط نہیں ہے اور ایک دوسری کا وکیل ہو گا اور
 وہ ہے جس میں کہ دو درزی یا ایک درزی اور ایک رنگر یا شرکاء ہوں اور جو
 ہی شرط ہے کہ دو شخص خرید و فروخت میں بی مال شرکت میں **مسئلہ** لکری
 جس میں یا شکار کرنی یا پانی دینی میں شرکت جائز نہیں جو کچھ کہ حاصل ہو گا کسب
 کرنی والی کو ملے گا اور شرکت کی واسطی اجرت مثل لازم ہوگی **مسئلہ** وقف
 امام ابی حنیفہ کی نزدیک قدر کرنا عین کا ہی وقف کرنی والی ملک اور صاحبہ کی
 نزدیک اللہ تعالیٰ کی ملک پر مگر امام ابی یوسف کی نزدیک فقط حکم عالم سی وقف
 کی ملک اہل ہو جائیگی اور امام محمد کی نزدیک متولی کو سپرد کرنی اور وقفہ کرنی
 سے ملک وقف کی زائل ہوگی **مسئلہ** امام محمد کی نزدیک وقف مشاع صحیح ہی اگر
 احتمال قسمت کا نہ ہوگی اور تمام کی مانند گار مسجید اور مقبرہ میں جائز نہیں اور اگر احتمال قسمت
 کا ہی امام ابی یوسف کی نزدیک درست ہے اور امام محمد کی نزدیک نہیں اور فتویٰ
 ابی یوسف کی قول پر ہی **مسئلہ** مسجد بنانی سے ملک زائل نہیں ہوتی ہی
 جب تک کہ اوس کا راستہ جدا نہ کری اور نماز کی واسطی اذن عام ندی اگر ایک ہی
 نماز پر ہی گا ملک زائل ہوگی اور مشاع کی قسمت امام ابی یوسف کی نزدیک
 جائز ہی اگر چہ تلبیک جائز نہیں ہی لیکن وقف کی قسمت مصارف میں
 درست نہیں ہی **مسئلہ** بیع عبارت ہی مبادلہ مال ہی مال کے
 ساتھ اور بائع او مشتری رضا مندی اور ایجاب و قبول سے

ب

و

تاریخ
 یہ چیز اسکی ملک ہی باہر ہوا خدا کی ملک میں اہل ہوئی

کے لئے اور دیکھتے رہا۔ یہاں اور مولد کے لئے لیں اور قیمت ہی کا وہ داران

اور دست بدست دینی یعنی ہی اگر دو نوٹوں سے ایک ہی مجلس قبول سے اوٹہ گیا اس کا
باطل ہو جائیگا اور بیع میں قیمت معتدل اور موجد دونوں جائزین مسئلہ اگر زمین یا گڑھا
سو گڑھ سو درم کو مول لیا اور زانیہ میں کم نکلا مشتمل ہی جا ہی تو ٹیشن میں وضع کر لی یا
پہر ہی مسئلہ جو چیز کہ مال نہیں ہی خون اور مردی کی مانند یا حمل کی طرح معدوم
یا اور تہی ہو ہی پرندوں کی مانند کہ اور نکا سو فیٹا مقدور ہی ہر ہی ہتھوں جیسا کہ کلی سے
باری ہی جیسا یا جسکی شرحیں کچھ قیمت نہیں جسبکہ شراب اور تو ان سبکی سے صحیح نہیں ہی اور
بیع میں شرط قبول یعنی والا اور بیچنی والا دونوں نفع اور ضرر کا فیئر رکھتی ہوں اور
کاسٹ اور فاسد شرطوں سے بیع میں نہیں جا ہی اور سو وہ کی شہد سے خالی ہونا ہی شرط
ہی اگر کسی ان شرطوں سے بیع کیا درست نہیں مسئلہ خیار شرط سے کہ تین روز تک سے
اور خیار رویت اور خیار عیب سے بیع صحیح درست ہی اگر چاہی مسئلہ اگر کسی
دو شخص رضی ہوں کہ اگر بائع اسباب پر ہاتھ رکھی یا ننگری رکھی سے بیع ہو
یہ درست نہیں ہی مسئلہ برابری کی گمان سے دینت میں لگی تو خرید
کی عوض تو ہی ضرر ہونا چاہنا اور آدمی کی دودہ کا بیچنا اور سو رکی بال
کا بیچنا اور آدمی کی بال کا بیچنا اور انکا مصرف میں لانا درست نہیں ہی
سب طرح مردار چمڑی کا بی بیچنا اور بی بیچنا اور بیع موقوف جائز نہیں ہی
اور سو رکی بال مصرف میں لانا درست مسئلہ بیڈیان اوٹہ اور بال اور سنگ کا
بیچنا اور ارتفاع روایہ مسئلہ اگر کسی شرط سے بیع کی اور بیع قبض کیا
دونوں عوض مال میں منتر ہی مالک ہوتا ہی اور قیمت واجب ہی ہی اور اگر بیع
منتر ہی کی مالک سے باہر نکلیا ہو تو ایک کو بیع کا اختیار ہی مسئلہ اگر کسی
چیز کو ایک خریدار مول لیتا ہی دوسری کو بیع تک ناراضہ مندی پہلی خریدار
کی مستحق نہ ہو قیمت بڑھا کر خریداری رواہیں اور یوں بیچنا کہ جو شخص

یہاں اور دیکھتے رہا۔ یہاں اور مولد کے لئے لیں اور قیمت ہی کا وہ داران
کے لئے اور دیکھتے رہا۔ یہاں اور مولد کے لئے لیں اور قیمت ہی کا وہ داران
کے لئے اور دیکھتے رہا۔ یہاں اور مولد کے لئے لیں اور قیمت ہی کا وہ داران

قیمت زیادہ دی مول لی درست ہی اور پہلی قیمت کی برابر یا زیادہ اوس
 بیچنا اگر اوسکی سی اور چیزیں اوس قیمت کو کبھی ہوں درست ہی مسئلہ
 کہہ کی سخی میں نیواو کینجیان جن پر کہو ناسند کرنا موقوف ہو اور چہتی اور پختا
 بی ذکر کی داخل ہوگا اور جت بی ذکر نہ داخل ہوگی اور منزل و بیت میں بالاختیار
 اور پانکی راہ اور موری ہی ذکر مرفق سنی اخل ہونگی مسئلہ زمین کی سخی میں
 بی ذکر داخل ہوتی ہیں مگر کبھی داخل نہیں ہوتی اور اگر درخت میوہ دار بیجا میوہ
 بائع کا ہی مگر جب کہ بیع میں شرط کری داخل ہوگا اور بائع اوس وقت میوہ
 توڑ لی اور درخت کا ٹکی خریدار کو حوالہ کری اور اگر فقط میوہ بیجا اوس وقت خریدار
 کو توڑ کر دی سی اور اگر خریدار بی اس شرط پر مول لیا کہ جب چاہیں گی میوہ
 لین گی اگر میوہ خام ہی مع فاسد ہی بالاتفاق اور اگر میوہ پختہ ہو گیا ہی بعض
 کی نزدیک جائزی اور بعضوں کی نزدیک نہیں و اللہ اعلم مسئلہ جو چیز
 اوسکی صفات کا ضبط ممکن ہو اور مقدار معلوم ہو اوسکی بیع سلم جائزی کی گریات
 جنس اور نوع اور صفت اور اندازہ اور ہمت کا کہ ایک مہینی سی کم ہو اور بیع
 کی مقدار کا بیان اگر ناپ یا تول یا گنتی کی جنس سی ہو اور اگر اوبہانی میں مشقت ہو
 یا اجرت دیا پڑی سلم فیہ کی سپرد کرنی کی جگہ بیان کرنا شرط سلم ہی اور یہ ہی شرط
 جواز سلم ہی کہ جس چیز میں کہ سلم کیا ہی وقت عقد سی تمام مدت تک وہ تیار ہو جا
 مسئلہ اگر ایک مالک گہر کا دوسرا مالک بالاخانہ کا ہی نجی و اہلالی اجازت
 او پر والی کی دیوار میں میخ یا سوراخ نہیں کر سکتا ہی اور جو ایک کوچہ دروازہ
 اور اوس سی بند کوچہ یا ہر کلا ہی کوچہ دراز کا مالک کوچہ سہ نسبتہ میں دروازہ
 نہیں کھول سکتا ہی لیکن اگر مدوڑ ہی دروازہ کرنا درست ہی بشرطی کہ نصف

بعضین کو خریداری مال میں دینہا بر وقت بیع بنا سکتا م

یا کم ہو مسئلہ نابینا اور غلام شرعی اور لڑکی اور حسب حدیث
 باری ہوئی اگرچہ اوستی توبہ کی انکی گواہی مقبول نہیں اور بیٹی کی گواہی ما
 باپ کی واسطی اور پوتی کی دادا کی واسطی اور چور کی شوہر کی واسطی یا
 بالعکس اور مالک کی مملوک واسطی اور حالت شرکت میں ایک شریک
 کی دوسری شریک کی واسطی اور محنت اور نوحہ گراور گونہی اور دشمنی
 اور دائم الحما اور کبوتر باز اور گناہ کبیرہ کرنی والی کی او جو ننگا ہو کر تمام
 جای اور سود خوار اور تجاری کی اور رستہ میں پیشاب کرنی والی کی اور
 رستہ میں کہانا کھانی والی کی اور بزرگون کو گالی دینی والی اور قوم خطابہ
 کی گواہی مقبول نہیں اور خطابیہ ایک فرقہ راضیوں کا ہی مسئلہ دشمن
 دین اور گناہ کبیرہ سی پہنیز کرنی والی اور بیانی اور چچا اور مان اور با
 رضاعی رشتہ دار اور خسر اور مادرجلو اور داماد اور بہو اور اہل بدعت کے انعم
 سابقہ سی محفوظ ہون اور خستہ کنی ہوسی اور حرام زادی اور خصی اور خنی
 اور غلام آزاد اور محال یا دشاہ ان سبکی گواہی مقبول ہی مسئلہ اگر
 طلب کری گواہ پر گواہی ادا کرنا فرض ہی مگر حد و دین چہا یا افضل ہی اور زنا
 چار مرد اور حد و قصاص میں دو مرد کی گواہی کافی ہی اور اسکی سواد و مرد
 یا ایک مرد اور دو عورتیں بس ہن اور ولادت اور بکارت اور عورتوں کی عیوب
 میں ایک عورت کی گواہی درست ہی مسئلہ گواہوں کا عادل ہونا اور
 شاپہ سی لفظ شہادت سی یا اوس لفظ سی جو بمعنی شہادت ہو ضروری اور پو
 اور آشکارا گواہوں کا پاک کرنا شرط ہی اور گواہوں کی تزکیہ میں اور گواہی کی
 ترجمہ میں اور حاکم کی قاصد میں ایک مرد کی گواہی مٹرنی کو کافی ہی مسئلہ اس
 چیز میں کہ شبہی سی ساقط ہوتی ہی حد و دار قصاص کے مانند گواہی کو ہی

نہیں اور اسکی ہواج اور بہہ وغیرہ میں مشغول ہی مسئلہ کو ہی ہی رہا جائے
 جائز نہیں مگر قاضی کی حضور میں اگر گواہ حکم کرنی سی پہلی پھر گیا اور سلی کو اسکی حکم
 کرنا نہیں جائی اور اگر حکم کی بعد پھر گیا حکم منسوخ نہیں ہوگا مگر گواہوں پر یہاں ان دو
 ہی مسئلہ یعنی کا دعویٰ فی گواہوں کی ثابت نہیں ہوتا ہی اور اگر گواہ نہ
 ملین مدعا علیہ قسم کہا فی اگر قسم سی انکار کیا مدعی کا دعویٰ ثابت ہوگا اور اثبات
 دعویٰ میں مدعی پر چیز کیا جائیگا مگر مدعا علیہ قسم پر چیز کیا جائیگا اور مدعی پر
 نہیں مگر اس مقدمہ میں کہ اسکا مدعا علیہ ہونا کسی وجہ سے ثابت ہوگا مسئلہ
 اگر کوئی نکاح باعدت یا اجبت یا ایلا یا استتلا یا غلام مونی سی انکار کری یا
 مجہول النسب نسب کا دعویٰ کری یا مجہول میں اعناق کا دعویٰ کری مسکیر قسم
 نہیں ہی مگر صاحبیہ کی نزدیک ہی اور اگر دعویٰ جد یا العان کری بالاتفاق قسم
 نہیں ہی اور صاحبیہ کی قول پر فتویٰ ہی چنانچہ اسکا ذکر جامع صغیر میں ہی مسئلہ
 مشن یا مسیح یا اجازہ میں باعورت و شوہر میں گھر کی اسباب میں یا فہر میں اختلاف
 ہو دو تون طرفنی شاہد طلب کنی جائین اور دو نو نسبی قسم لیجائی مگر جو اسباب
 مرد کی لائق ہی او سمن مرد کا قول معتبر ہی اور جو اسباب عورت کی قابل ہی اور
 عورت کا قول معتبر ہی مسئلہ اگر ایک چیز پر دو شخصوں کا دعویٰ ہو اور دو تون
 گواہ لائین بالمتناصفہ حکم کیا جائیگا مسئلہ اگر ایک عورت پر دو مردوں کے نکاح کا
 دعویٰ کیا اور شاہد لائی قبول نہ کریں مگر جسکو عورت سی گئی مسئلہ اگر دو شخصوں
 فی ایک ہی سبب ملک سی ایک چیز کا دعویٰ کیا اور ایک کی قبضہ میں ہی قابض اولیٰ ہی
 اور اگر ایک کٹری پر دو آدمیوں فی دعویٰ کیا اور کیر ایک کی ہاتھ میں ہی اور او کا
 کونہ دوسری کی ہاتھ میں ہی بالمتناصفہ حکم کیا جائیگا مسئلہ الزااد عاقلین
 فی اقرار کیا کہ ظالی کا حق مجسپہ ہی لازم ہوگا اگر چہ کسی حق کا نام نہ رکھا ہو مسئلہ اگر کسی بصر

سے ایلا سے مسکیر فتویٰ ان سے اور ان کی گواہی کی گواہی

۱۷۱

۱۷۱

موت کی وقت قرضہ کا اقرار کیا اور اس پر اسکی ہوا اور یہی قرض تھا کہ قریبہ سے معلوم
 ہوتا تھا وہ قرض مرض کی قرض پر مقدم ہوگا **مسئلہ** گھبون کی عوض گھبون
 اور جو کی عوض جو اور مرضی کی عوض مرضی اور نمک کی عوض نمک اور جو انکی مثل ہو جائے
 ہو اور سونی کی عوض سونا اور چاندی کی عوض چاندی اور جو انکی مثل ہو جائے
 و بعدی دست بدست برابر چنانچہ درست ہی اور زیادہ لینا سود ہی اس میں وعدہ
 حرام ہی اور دبی اور جید برابر ہی اور اگر مختلف ہوں زیادتی درست ہی اور وعدہ
 حرام ہی **مسئلہ** بیوپار کی پانچ درم یا روپی اس وعدہ پر رکھو انما کہ جو چاہیں گے
 اس سے لینگی مکروہ ہی مگر امانت رکھی اور اسکی پانچ سے لیکر خرچ کری اور
 اپنی امانت میں مجبوری **مسئلہ** جو چیز کہ تولی جائی یا نانی جائی یا گنتی ہو اسکا
 قرض لینا اور دنیا حاجت ضروری کی موافق درست ہی اور اسکی ہوا میں نہیں **مسئلہ**
 مضاربت اسکو کہتی ہیں کہ ایک شخص کا مال ہو اور دوسرا خرید و فروخت میں
 مشقت کری اور نفع میں دونوں کا حصہ معین ہو یہ درست ہی اور اگر آپس میں کوئی
 شرط کی ہی کہ جس سے نفع کی جہالت ثابت ہوتی ہی وہ شرط مضاربت کی مُفسد ہی
 اور اگر ایسی شرط نہیں وہ شرط باطل ہی اور مضاربت درست ہی اور مضاربت میں
 یہ ہیں کہ اس المال درم یا دینار یا بیسی راج الوقت ہوں اور شرط ہی کہ نفع دونوں میں
 ہوگا **مسئلہ** اگر کسیکو مال امانت سپرد کیا میں کو تادم ہی کہ آپ با اسکی عیال
 کریں اور امانت کی ہلاک ہوئی میں امن ضامن نہیں جاتا اور اگر آپ ہلاک کر ڈالی ضامن
 ہوگا **مسئلہ** جو چیز کہ تو ان یا سیانی یا شمار سے ملتی ہو اور درم اور دینار کا عاریت
 دنیا قرض کا حکم رکھتا ہی تلف ہوتی ہی ضامن ہوگا اگر ان چیزوں کی ہوا اور کوئی عارض
 کی چیز اسنی تلف کی ضامن ہوگا اور جو خود ہلاک ہوگی ضامن ہوگا **مسئلہ** میں
 ایجاب اور قبول اور قرض شرطی اور مشاع کی سبب اگر قسمت کی قابل نہیں ہے

عوض

مضاربت

مضاربت

مضاربت

جیسی جلی یا حمام یا ایک غلام یا ایک جانور جائز ہی اور جو صحت کی قابل ہی
 بی تقسیم اور بی قبض کی جائز نہیں ہی مسئلہ یہ ہے سی بوجع جائز ہی اور
 زیادتی متصل بنا اور درختوں کی مانند یا احد المتعاقدين کی موت یا عومن
 بالک موہوب لہ سی خزوج یا زوجیت یا محرمیت یا موہوب کا ہلاک ہونا
 مانع رجوع ہی والہ اعلم بالصواب مسئلہ مشاع اور غیر مشاع اور
 قبض من صدقہ بمنزلہ مہبہ ہی مگر حسبوقت کہ قبض تمام ہو صدقہ میں رجوع
 درست نہیں اور غنی و فقیر صدقہ دینی میں برابر ہیں جسی چاہی وی مگر فقیر
 کو دنیا اولی ہی مسئلہ اجارہ میں منعقد ہونی کی شرط فقط عقل ہی آزاد
 ہونا اور بلوغ اور اسلام شرط نہیں ہی اور قیام معقود علیہ کا اور مستاجر کو
 سونپنا شرط ہی اور متعاقدين کی رضا اور معقود علیہ کا اس قدر معلوم ہونا
 کہ نزاع کا مانع اور محل منفعت کا اور اجارہ کی مدت کہ ہو یا زیادہ اور مکان
 اور جس کام کی واسطی اجارہ کیا ہی اور مکان اجارہ کی صحت کو شرط ہی شرط
 زمین کی اجارہ میں مدت اور مکان اور جسکی لئی اجارہ کیا ہی اور مکان بیان کرنا
 ہی اور صفت کی اجارہ میں عمل کا بیان شرط ہی اور جنس اور قدر اور قسم اور
 کا ہی بیان کرنا شرط ہی اور یہ شرط ہی کہ عطل اور شرط عام مقدر الاستیفا ہو اسیدو اسطنی ہائی
 ہو سی غلام کا اجارہ جائز نہیں ہی اور یہ شرط ہی کہ اجارہ سی ہلی وہ کام اجارہ لینی وی
 پر فرض یا واجب اور یہ ہی شرط ہی کہ ایسی منفعت ہو کہ لینا اور سکامعا ہو اور اسکا
 اجارہ لینا معمول ہو اسیدو اسطنی درختوں کا اجارہ کی طرحی سکھلانیکی واسطی جائز نہیں ہی
 مسئلہ تاجر و عقد کی اجیر کو اجرت کا دعوی نہیں ہی چاہی مگر جبکہ مستاجر تجیل کر ہی اور
 وی ہی بشرط تجیل اجارہ دیا ہو یا مستاجر معقود علیہ سی نفع لیجکا ہو مسئلہ اگر کسی کہ
 رہنی کی واسطی اجارہ لیا ہو اور اس میں نہ اجرت واجب ہوگی اور اجیر کو

مشاع
 غیر مشاع
 اجارہ

۵۱
 ہی کہ گہر کی باسواری کی اجرت ہر روز یا منزل کی طلب کر می مگر وہ ہونی اور درز
 اور رنگریز وغیرہ کسب و الونکو جب تک کہ کام تمام نہو اجرت طلب کرنا نہیں بہتجا ہی مسئلہ اگر
 اجیرسی شرط ہی کہ یہ کام تو ہی کرنا اوسی دوسری وہ کام کروادیا جائز نہیں ہی
 مستاجر کو ہی دوسری کام لینا روہین ہی مسئلہ اگر زراعت کی واسطی زمین اجاز
 لی اور ترکاری لی فی نقصان کا ضامن ہوگا اسطرح اگر کرتہ سینی کی واسطی کپڑا
 اور درزی قباسی لیا کہ فی قیمت مالک کو حوالہ کری یا مالک فی ان اور کرتی سلائی
 ہی مسئلہ جو شرط کہ عقد کی مقتضی نہیں ہی اور مناسب ہنن وہ شرط اجارہ کی
 ہی اور اجارہ فاسدین اجرت مثل لازم ہوتی ہی کہ مقررہ سی زیادہ نہوشکلا اگر
 کسینی گہر اجارہ دیا مہینی میں ایک درم مقرر کی اجارہ ایک مہینکا صحیح ہی اور با
 فاسد مہینی کی تمامی پراکد درم دی اور اگر حیدر وز رہی اوسی حساب ہی ہی مگر
 جب تمام مہینوں کا نام رکھی اگر دوسری مہینی ایک ساعت رہیگا اجرت سب
 کی واجب ہی مسئلہ گہروں کا یاد و کانون کا اور زمین کا کہ نانی کی واسطی زرا
 کرنی یا درخت لگانے کی واسطی اجارہ جائزی ہی گہر جب اجارہ کی مدت گذری
 کو اوکھاڑ لی اور گہر کو کہو دلی اور زمین مالک کہ سپرد کری مگر یہ گہر اور درخت
 مالک اپ لی لی اور قیمت اوکھاڑی نہ ہو زمین ہی دمی یا مستاجر رضامندی
 دی اگر زمین میں کہیتی کمی ہوا کہ زمین بھرتی ہوئی تاکستور چھوڑ دی اور اجرت
 مثل کا صاحب میں سختی ہوگا اور اجارہ نہت کا پہل کی واسطی اور دودہ کی لگی
 جانور کا اور دایہ کا اجارہ ہی درست اور تعاقدین کی مرئی سی اجارہ فرسخ ہوتا
 اور بنجار عیب اجارہ توڑنا جائزی ہی اگر منفعت کا نقصان ہو بخار شرط اور دیت ہی
 نہیں مسئلہ خرید اور فروخت میں اور سفر کرنی میں غلام مکات تجارتی اور بد
 مختار ہوگا مسئلہ اگر اوکو کہتی میں کہ غیر زبردستی کری بشرطی کہ مگرہ

اجارہ فاسد

اجارہ فاسد

مستاجر اجارہ لینے والا اور اجارہ دہنی والا اور اجارہ لینے والا اور اجارہ دہنے والا اور اجارہ لیننے والا اور اجارہ دہنے والا

جس چیز سی ڈراتا ہی او سپر قدرت رکھتا ہوا سوقت کفرہ سی رضا اور اختیار سوخت او
 اگر او دو قسم ہی ایک ضاکا فوت کرنی والابصیا کہ قید یا مارکی واسطی ہو دوسرا اختیار
 فوت کرنیوالابصیا کہ قتل یا عضو کاٹ ڈالنی کی واسطی ہو مسئلہ سیم یا شرب یا اتوار یا اجا
 کی واسطی قتل یا سحت مار یا قید دراز کی خوشی اگر مکرہ فی امر کیا وہ محارسی اگر او دور ہو
 کی بعد شخ کر ہی مسئلہ سیم اگر او مین قضی کی بعد ملک ثابت ہوئی ہی اور اگر بلایع
 فی قیمت بخوشی لی یا سیم دی دیا اجازت ہی مسئلہ اگر کسی شرب یا شرب یا مراد یا مراد
 کہانی پر ماری یا قید کرنی سی ڈرا یا کہا نا حلال نہوگا مگر قتل یا عضو کاٹنی سی خوف
 دلایا صبر و انہین ہی اگر کر گیا گنہگار ہوگا مسئلہ اگر کوئی کفر یا غیر کی مال ہلاک کرنی
 واسطی قتل یا عضو کاٹنی سی اگر او کیا گیا حضرت سی کہ کلمہ کفر ہی اور مال ہلاک کرنی یا
 دل ایان پر جاہم رکھی اور اگر نکہا اور مارا گیا ثواب یا ننگا مگر قید اور مار کی وقت
 بہن ہی مسئلہ اگر کسی غیر کی مار ڈالنی پر اگر او کیا کسی طح و انہین ہی صبر کری
 اور مارا جانی اور اگر مارا گنہگار ہوگا مسئلہ طلاق اور عناق اگر او مین واقع ہو
 جائیگا اور حالت اگر او مین کلمہ کفر سی وجہ بانشہ نہوگی و اللہ علم مسئلہ نابالغ اور
 مخنون اور بردی تصرف مولی یا ولی کی بی اذن درست بہن مسئلہ متقوم مال غیر
 کہ محترم ہو یعنی حربی کا ہونی اذین شہیکہ مالک کی قضی سی باہر ہو جامی غضب اور اگر
 تھا از غضب دہلاک ہو خاص صبا بہن اور اگر اب ہلاک کر گیا تا وان دیکھا اور جو
 اوٹھانیکنی قابل سی دونوں صورتوں میں ضمان بگاٹنی مین مثل اور غیر مثل مین قیمت
 غضب شکی وقت دیکھا مسئلہ غاصب گنہگار سی اور اگر صین معصوب قائم سی بہر ہی او
 اتا یا تا وان چاہی لیکن معصوب کی منافع کا غاصب سے تا وان بہن مسئلہ اگر عتقار کی کر
 کی شیعہ کو خیر ہو او سی جلسہ مین اسطرح شفیع کی طلب سی کہ طلب کر تا موخن شفیع کا حق اسطرح
 کہ عتقار کی نزدیک مانع اور شتر کی چاک کی طلب شفیع کی واسطی لوگوں کو کو اوہ کر ہی قاضی پاس قضیہ

مذکورہ در صورت میں

پٹنسی پتھ مردہ نخلی امام اعظم کی نزدیک حلال نہیں اور صاحبہ کی نزدیک
 اگر خلقت تمام ہوئی ہی حلال ہی والا نہیں **سئلہ** دزدی جانور اور شکاری
 پرندہ اور حشرات الارض اور پالا ہوا گدھا اور خچر اور گھوڑا اور بچھڑا اور بھڑا اور بھڑ
 اور مردار کہانی والا اور ہاتھی اور چوہا اور بولا اور دریائی جانور مچھلی کی سوا
 کہ زندہ پکڑی ہو سب حرام ہیں اور مارا ہی کی سوا سب مچھلیان حلال ہیں گدڑی
 شرح وفایہ اور ٹڈی اور مچھلی کی سو کوئی جانور بی ذبح کہا نا درست نہیں اور کت کا
 گوا اور خرگوش اور عقوق حلال ہیں **سئلہ** مسلمان آزاد مقیم تو تکبیر قربانی
 واجب ہی کہ اپنی ذات سے عید اصحی کی دن ایک بکری ایک آدمی قربانی کری
 اور ایک گای اور ایک اونٹ من سات آدمیوں کی شرکت درست ہی اور سکا و
 صبح عید سے بارہویں تاریخ کی شام تک شہر میں نماز کی بعد اور گانوختن نماز سے
 پہلی شہر طیکہ قربانی اندھا اور لنگڑا اور دُبلّا اور ہاتھ اور پاؤں اور دم اور
 کان کٹا ہوا اور نہ چہہ نہیں اور اونٹ پانچ برس اور گای دو برس اور بکر
 ایک برس سے کم ہو زیادہ ہونا مضائقہ نہیں ہی اور ذبح کرنا قربانی کا سنا
 کی سواد و سری کو جائز نہیں اور اسکا گوشت آپ کہانی اور تو نگر وں اور
 فقیر وں کو دی اور دوسرے کو اپنی گناہی و اسکا مقیہ حصہ صدقہ کرنا مستحب ہی
 اور چترابھی صدقہ کری یا جراب اور موزی اور پوستین بنانی یا اوس حنپر
 کی عوض بیچی کہ اوس سے ہمیشہ نفع لیا جاسی و اہل علم ف جانا چاہی کہ
 معاملات میں مکروہ حرام سے نزدیک تر ہی بلکہ امام محمد کی نزدیک حرام ہی گدا
 فی الہدیہ **سئلہ** اسقدر کہا نا فرمن ہی کہ جسمیں ہلاک نہوا اور اسقدر مستحب ہی
 کہ قوت عبادت کی ہوا اور بقدر بہو کہ مبلح ہی اور اس سے زیادہ حرام ہی مگر نو
 آندہ کی کھاطی یا ہمان یا میزبان کی خاطر سی حرام نہیں **سئلہ** دودہ گدھکا

قربانی

عقود ایک مگر کوئی نہ کہ ابن درسیہ اور سید ہونہا ہی ۱۲

ط

طواف

دعوت

سجده

عبادت

مذہب

بلاجماع حرام ہی کذا فی البرہان **مسئلہ** کہا نا اور مینا اور سر میں تیل ڈالنا اور خوشبو لگانا تقری یا طلائے ظروف سی عورتوں اور مردوں کو حرام ہی مگر کہا نا پینا ظروف مفضض میں اور سوار ہونا اور بیہنا مفضض چیز پر **مسئلہ** مونہ اور ہاتھ اور چوڑکی جگہ چاندی نہو حرام نہیں اور امام ابو یوسف نے بنو یک حرام ہی اور امام محمد کہی انکی ساتھ ہیں اور کہی انکی ساتھ **مسئلہ** حرام اور حلال دونوں میں فرکی گواہی مقبول ہی **مسئلہ** اگر تین دعوت کہا نا کی اور وہ انرا گھومتا ہی مہی اور دعوت کہا نا ف دعوت قبول کرنا سنت ہی اور انکار اس سی بدعت ہی مگر جبکہ دعوت عام ہو اور حدیث میں آیا ہی کہ تین چیز کی دعوت کہی رد مکرری وودہ **مسئلہ** عطر تکمہ معاملات میں فاسق کی گواہی مقبول ہی مگر عبادت میں نہیں **مسئلہ** فقط ریشم کا لباس مرد کو حرام ہی مگر گرہ بہر عرص کی سجاوٹ اور مسند اور فرش اور جھکا اتانا ریشم ہی اور مانا سوت کا حرام نہیں اور برعکس اسکی پوشاک ارا نی میں درست ہی اور پانجامہ نخنی سی بیچی مگر وہ ملی ہی **مسئلہ** مرد کو تقری اور طلائے ر یور حرام ہی مگر گلوٹھی اور بیگا اور تہا کا ساز اور تکیہ کی سوراخ میں نی کی کپڑا ہی مگر پتہ اور لوہی اور کانسہ کی نہیں ہیں ہی اور عورت کو سب لباس اور زیور حلال ہی اور یہ دین دانت با ندہنا درست ہی مگر سونکی تار سی نہیں اور ہر چیز میں دینی کا زیور مرد نا بالغ کو بھی مگر وہ چا **مسئلہ** زعفرانی لالہ اور ہر شے مرد کو حرام لیکن بیازی اور کانسہ وغیرہ کا مضائقہ نہیں اور ہر شے ہی **مسئلہ** اجنبی مرد کو مرد اور عورت کا ناف سی کہنٹون تک کی سوا بیہنا اگر شہوت سی بخوف ہی روا ہی اور عورت کا عورت کو دیکھنا ایسا ہی ہی اور اگر شہوت سی محفوظ ہو

مذہب

مرد کو اجنبی عورت کا ہونہ اور سہیلیان دیکھنا جائز ہی والا مطلق دیکھنا جائز نہیں
اور اپنی مشکوٰۃ کا نام بدن دیکھنا درست ہی اور ایسا ہی عورت کو شوہر کا اور
محرم عورت کو نکاح بدن دیکھنا درست ہی مگر میٹھ اور پیٹ اور ناف سے زانو کی
بیچی تک دیکھنا درست نہیں مسئلہ گواہ کو اداسی گواہی کی وقت اور
قاضی کو حکم کی وقت اور طیب کو دوا کی وقت بقدر ضرورت اجنبی عورت
کی اعضا دیکھنا جائز ہی اور خصی اور مخون اور منخت مرد کا حکم کہنتی میں
مسئلہ عورت کو عورت کا پیٹ شہوت سے دیکھنا درست نہیں ہی اور
بدکار عورت کا صاحبہ عورت کو دیکھنا منع ہی اور عورت کو لازم ہی کہ بدکار
مرد اور عورت سے آپ کو ہیبائی مسئلہ قرابت کا قطع کرنا بہت
منع ہی اگرچہ عرف ثانی قرابت قطع کری لیکن یہ اس سے ملتا رہی مسئلہ
مرد کو مرد کا ہونہ دنیا کو وہ ہی اور ایک بائیں من بغلکہ ہونا بھی مکروہ ہی کہتے
سے محفوظ ہو صاف اور قیم ہیں کہ بغلکہ ہونا جائز ہی مسئلہ خالص کو برکاب سنا
منع ہی اور اگر حال میں مخلط ہو منع نہیں ایسی ہی اتقاع اس سے اگر مخلوط ہی
نہیں مسئلہ بدعتین کہ کافر پو شراب کی قیمت سے لیا درست ہی مسلمان سے مسئلہ
کلام مجید پڑھنا اور بدعتیہ کرنا اور ذمی کا مسجد میں جانا اور ذمی اور کستانی کی
عیادت اور جانور و کاٹھی کرنا اور زکوٰۃ کو مادہ برکودانا اور حقنہ کرنا اور قاضی
کو بقدر رزق بیت المال سے لیا درست ہی اور مسلمان کو معبد کفار میں جانا روا
نہیں مسئلہ کافر کی واسطی مغفرت کی دعا مانگنا اور اس سے اختلاط کرنا مکروہ ہے
مگر اختلاط بقدر ضرورت اور دعای ہدایت جائز مسئلہ کسی رنگ کا کھانا کھانا اور کھانا اور
زیادہ حاجت سے کھانا اور کھانا کی واسطی بہتر لباس پہننا اور میت کی عجم میں سیاہ اور زرا لباس
مقدوسی دہری اور خدنگار کھانا مکروہی مسئلہ سبز خضاب جائز ہی کسی سیاہ زینو کی

درجہ
مسئلہ

ہی اور انکی سوا کسی دوسری قدم جو منہ حرام ہی اوسکا حلال جاننی والا کافر ہی حدیث
 میں آیا ہی کہ ایک شخص نے جناب سالت تاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاس اگر حضرت
 کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تم کہا ہی تھی کہ آستانہ جنت اور حور عین کی رخسار پر بوسہ دو دیکھا
 آپ نے فرمایا کہ مان کی باؤن اور باپ کی پیشانی پر بوسہ دی اوسنی پوجا اگر مان
 بارہنہ حضرت نے فرمایا اونکی قبر جو می اوسنی کہا اگر اونکی قبر ہی معلوم نہ ہو
 ارشاد کیا کہ دو خط ہنچکر ایک کو باب کی قبر اور دوسری کو مانکی قبر قرار دی کر دینا
 تاکہ حانت نہ ہو کذا فی جامع المتفرقات مسئلہ اگر کوئی بزرگ کسی شخص کو کہہ خیر
 عطا کری اور وہ شخص تحت اور تعظیم کی لئی اوسکی رو برو اپنی سر رہا تہہ رکھی تو
 کہہ باک نہیں بلکہ مباح ہی کذا فی جامع المتفرقات مسئلہ استقدر علم تحصیل کرنا
 کہ فقہ اور عقاید اور دین کی مسئلو نسنی واقف ہو ہر ایک مسلمان پر واجب ہی اور
 حسین دین کا فساد ہو وہ علم منع ہی اور اوسکی سوا مستحب ہی مسئلہ جو زمین کہ
 شہر کی باہر پڑی ہو یا ڈوبی ہوئی ہی اور کوئی اوسکا مالک نہیں اور نہ کسی کی حاجت
 اوسپر موقوف ہی جو شخص کی اونٹانی یا یا نی سی نکالی وہ اوسکا مالک ہی مگر خالم
 کا اذن شرط ہی مسئلہ شراب شراب کا نشہ بالاتفاق حرام ہی اور جو
 شراب کہ میہی ہو اور جو شہنکھا یا سوسے یا کھنکھنکے یا کھنکھنکے یا کھنکھنکے یا کھنکھنکے
 حلال ہی شراب اوسکا کہتے ہیں انکو بی بنائین اور خود بخود جو شہنکھی
 اور تیز ہو جانی اور اوسکی حکم یہ ہے کہ تھوڑی ہو یا بہت اوسکا مینا او
 اوس سی دو اگر نا حرام ہی یہ کہ اوسکا منکر کافر ہی پسر ہی کہ تکلیف حرام
 ہی چوتھی یہ کہ متقوم نہیں ہی بخون یہ کہ نجاست مغلطہ ہی چھی یہ کہ مینی و
 حد مارا جانی کا خواہ تھوڑی پی یا بہت و اللہ اعلم مسئلہ شکاری
 جانورون سی شکار کرنا حلال ہی و زندہ ہون یا زندہ بشرطیکہ رضی کرنی پر

یہ کہ تھوڑی ہو یا بہت اوسکا مینا او
 اوس سی دو اگر نا حرام ہی یہ کہ اوسکا منکر کافر ہی پسر ہی کہ تکلیف حرام
 ہی چوتھی یہ کہ متقوم نہیں ہی بخون یہ کہ نجاست مغلطہ ہی چھی یہ کہ مینی و
 حد مارا جانی کا خواہ تھوڑی پی یا بہت و اللہ اعلم مسئلہ شکاری
 جانورون سی شکار کرنا حلال ہی و زندہ ہون یا زندہ بشرطیکہ رضی کرنی پر

اور بچہ اسکی پیٹ میں مر گیا عشرہ یعنی نصف عشرت کا لازم ہوگا اور جو لڑکی ہی
 ساتھ مان ہی مر گئی سبب عشرت مع عشرہ لازم ہی جزئیات اسکی بہت ہیں تھوڑی
 یہاں تک کہ وہ واقف ہو چکی واسطی آگے جو کہ قاضی ہونا چاہتی ہی کتابین مکملی
 والد علم مسئلہ اگر کسی سو رکھ چار یا یہ کسی کو مال کر ڈالی یا سیر یا سنگ یا قدم یا کاپڑ
 سبب مال کر ہی سوار ضامن ہی اور اگر لالت مارنی یا قوم مارنی ہی ہلاک کیا تھا نہیں اور
 اگر مرکب استی میں لڑ گیا البتہ ضامن کا والد علم مسئلہ اگر کسی کو ایک محلہ میں اہل ہا یا
 اور زخمی ہی اور مارنی والا معلوم نہیں چاس آدمیوں ہی کہ عاقل بالغ ہوں قسم لکن کہ معنی
 نہیں ہا اور نہ ہم قاتل کو جانتی ہیں اگر قسم کہا ہی اہل محلہ پر دیت واجب ہوگی اور
 مقتول کی ولی پر قسم نہیں والد علم مسئلہ مرض موت میں وصیت کرنا مستحب ہی کہ کتاب
 مال ہی باہر نہ ہو کہ ہوتے ضالیقہ نہیں اور قاتل کی واسطی وصیت جائز نہیں ہی کہ خیر
 اجازت زمین سیراج کی وارث کی واسطی وصیت اور وارثوں کی اجازت پر موتوف ہی
 مسئلہ ترکہ میت ہی تجیز اور کھین کی بعد ہی زیادتی اور کمی پہلی میت کا فرضہ ادا کر
 اسکی بچہ وصیت یعنی بی اجازت وارثوں کی باقی مال ہی سیر احمد وصی کو دین
 اسکی بعد کتاب الحد اور حدیث اور اجماع صحابہ کی موافق ورثہ کو تقسیم کریں
 اور ان صحابہ فرائن ہی کریں کہ جنکی واسطی حصہ کتاب الحد میں ہی اسکی بعد
 عصبہ بسی بہر تیب کہ جو صاحب فروض کی ہموں ہی ج رہی وہ لی اور اگر کوئی
 صاحب فروض نہ ہو سب مال کا مالک ہو اسکی بعد عصبہ بسی یعنی مولایر عناقہ اسکی بعد
 پھر انہیں اصحاب فروض کو بقدر حقوق دیا جائیگا اسکی بعد ذوی الارحام اسکی
 بعد مولایر نوالات اسنی بعد وہ غیر کہ جسکی واسطی نسب کا اقرار کیا اسکی بعد جسکو
 کہ سب مال دینی کی وصیت کی اسکی بعد بیت المال میں داخل کریں مسئلہ
 ہی چہیزین مانع میں بندہ ہونا قاتل موجب قصاص یا کفارہ اختلاف دین اختلاف دار

وصیت ترکہ
 ۱۱ اور اتوار ہی سبب بلا ہی عصبہ یعنی وصیت
 ۱۲ یا باقیہ آرا اور مولایر اگر تمام ہی آرا یا باقیہ سبب ہی

یعنی دارالاسلام اور دارالحرک اور یہ اختلاف لشکر اور ملک سے تعلق نہیں تاہی مسئلہ اصحاب فریق
 بارہ نفر میں چار مرد پہلی باپ ہی اسکی واسطی تین احوال میں فرض مطلق یعنی اولاد ہی کے ساتھ
 چھ حصہ اور فرض و عصبت دونوں میت کی ابن اور ابن الابن کے ساتھ اور عصبت فقط جب
 کوئی نہ ہو دوسری اور اصحیح کہ اسکی نسبت میں میت کی طرف عورت و خلیہ جو جس صورت میں
 باپ نہ ہو وہ باپ کی مانند ہی ہے عسبری اولاد اور انکی تین احوال میں ایک کی واسطی چھ حصہ اور
 کی اور دوسری زیادہ کی واسطی تیس حصہ اور مرد اور عورت باہم قسمت میں برابر میں میت
 کی اولاد اور باپ و مرد کی سب سے سا قط ہو میں چھٹی شوہر وہ دو حال رکھتا ہی اگر اولاد ہو
 جو تہائی والا آدھا اور آٹھ عورتیں ایک حصہ کہ وہ دو حال رکھتی ہی انھوں حصہ اولاد کی
 اور چوتھا حصہ اولاد ہو میں باپ کی و سر صلبی بیٹیاں تین حال رکھتی نصف ایک کو اور دو تہائی
 دو یا زیادہ کو اوہا ساتھ ہی باپ کی حصہ آدھا تیس بوتیاں انکی چھل میں نصف ایک اور دو تہائی یا زیادہ
 بیٹیاں انھوں چھ حصہ میت کی سزا اور ارث نہونی دہنوں کی ساگر جبکہ انکی معاملہ ایچھی ہو تاہو
 عصبت نہونی اور میت کی سزا ہو تاہو چھٹی پر ہی اور ماہرین انکی احوال مانچ میں نصف ایک اور
 دو تہائی دو زیادہ کی اور ہاں کی ساتھ سب نہونگی اور بیٹوں اور پوتوں کی ساتھ جو انکو دیکھی گا
 سو پانچنگی اور پانچواں حال اسکا بعد ہے کہ اگر بیٹے نہ ہوں تو بیٹوں کی سزا میں انکی سات حال
 میں نصف ایک اور دو تہائی یا آدھا ہے اس یعنی نہونگی اور چھ حصہ ہی اسکی سزا اور
 و انہونا یعنی نہونگی ساگر کہ ان میں بیٹیاں نہ ہوں تو انکی حصہ نہونی سزا اور
 یہ کہ بنو علا اور بنو اعیان سا بیٹوں میں پوتوں اور پوتوں اور اب و اد انکی وقت اور بنو علا بنو اعیان
 سا قط ہوتی ہیں چھٹی مان و سکی تین حال میں چھ حصہ اولاد کی سزا اور دو تہائی اور بہن زیادہ
 ساتھ کسی حصہ ہی ہوں اور تیسرے حصہ کل مال کا اولاد اوہائی اور نہونگی نہونگی وقت اور

مرد و عورتوں میں ہر ایک کو حصہ ہے اور اگر بیٹے نہ ہوں تو بیٹوں کی سزا میں انکی سات حال
 میں نصف ایک اور دو تہائی یا آدھا ہے اس یعنی نہونگی اور چھ حصہ ہی اسکی سزا اور
 و انہونا یعنی نہونگی ساگر کہ ان میں بیٹیاں نہ ہوں تو انکی حصہ نہونی سزا اور
 یہ کہ بنو علا اور بنو اعیان سا بیٹوں میں پوتوں اور پوتوں اور اب و اد انکی وقت اور بنو علا بنو اعیان
 سا قط ہوتی ہیں چھٹی مان و سکی تین حال میں چھ حصہ اولاد کی سزا اور دو تہائی اور بہن زیادہ
 ساتھ کسی حصہ ہی ہوں اور تیسرے حصہ کل مال کا اولاد اوہائی اور نہونگی نہونگی وقت اور

تسیر حصہ باقی کا بعد حصہ شوہر یا جو رو کی ساتویں داؤ او کی چٹا حصہ ہی کہتی ہیں
 ہون ایک یا بہت جدت در جو نہیں مقابل ہوں اور ملکی ہونی سے سب ساقط
 ہو جاتی ہیں اور داویان پدری باپ کی ہونی سے مگر باطریق کی مان ساتھ داہلی
 نزدیکی حاجت ورنی ہونی میں کسی جہت سے ہوں ف عصبہ او سکون کہتی ہیں
 او سکی نسبت کرنی میں نسبت کی طرف عورت در میان میں نہ آئی اور عصبہ خیر کی ساتھ
 جیسی بہانی یعنی بیٹی کی ساتھ اور عصبہ بغیرہ عورتوں کی طرح کہ بہانہ کی ساتھ عصبہ شو
 ہوں اور عصبہ سب کی پہلی قیاسی بہر پو یا بہر پو واصلی نہ القیاس اسکی بعد داوا
 بر داوا اسکی بعد بہانی بہ ترتیب اسکی بعد چنانچہ ترتیب جو نزدیک زیادہ ہو او سکون شرح
 اور آخر عصبہ مولیٰ عماقہ ہی اسکی بعد عصبہ مولیٰ قدس ترتیب سے ذکر کیا اور
 آزاد کرنوالی مردوں کی حور نو نکو کچھ نہیں مگر جو عورتیں خود آزاد کرن یا انکی آزاد کرنی ہو
 آزاد کرن **مسئلہ** فومی الفروض اور عصبات کی سو ذوی الارحام میں
 مقدم ہی تعبیر بر او اقرب مقدم ہی بعد در اور قرابت میں برین اصل ثابت ہو اولیٰ
 اور اگر اصول متفق نہیں جہت میں برابرین ف حاجت و قسم ہی ایک نقصان کرنوالا اور
 دوسرے محروم کرنوالا اور حال اسکا فرائض کی کتابوں میں مفصل لکھا ہی ہے اور اسامیان
 کیا کیا فرائض سے ہی کتاب خالی نہیں اند علم بالصلوات الیہ الملح والمآب ترجمہ
 علی احسانہ والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ جانا جائی کہ اس عاصی نبی
 بضاعت فی چند مسئلہ ضروری مذاہب حنفی کی موافق شرح عقاید اور شرح وقایہ او
 ہدایہ اور قنوی عالمگیری اور درر غرر اور مجموعہ خانی اور قنوی برہنہ اور سحر الرائق
 اور قاضی خان اور کثر الفقہ اور جامع المتفرقات اور فرائض شریفی وغیرہ سے نکال کر
 لکھی ہیں خیال نہ کرنا کہ سو اسکی اور مسئلہ نہیں ہیں اور جو کچھ سہواً و خطا سے نظر آنی اصلاح
 و بنا جائی نہ عیب گیری کرنا اگر فائدہ یابین مولف اور اسکی نذر لو نکو ذمی خیر سے بہانہ

تفسیر حصہ باقی کا بعد حصہ شوہر یا جو رو کی ساتویں داؤ او کی چٹا حصہ ہی کہتی ہیں
 ہون ایک یا بہت جدت در جو نہیں مقابل ہوں اور ملکی ہونی سے سب ساقط
 ہو جاتی ہیں اور داویان پدری باپ کی ہونی سے مگر باطریق کی مان ساتھ داہلی
 نزدیکی حاجت ورنی ہونی میں کسی جہت سے ہوں ف عصبہ او سکون کہتی ہیں
 او سکی نسبت کرنی میں نسبت کی طرف عورت در میان میں نہ آئی اور عصبہ خیر کی ساتھ
 جیسی بہانی یعنی بیٹی کی ساتھ اور عصبہ بغیرہ عورتوں کی طرح کہ بہانہ کی ساتھ عصبہ شو
 ہوں اور عصبہ سب کی پہلی قیاسی بہر پو یا بہر پو واصلی نہ القیاس اسکی بعد داوا
 بر داوا اسکی بعد بہانی بہ ترتیب اسکی بعد چنانچہ ترتیب جو نزدیک زیادہ ہو او سکون شرح
 اور آخر عصبہ مولیٰ عماقہ ہی اسکی بعد عصبہ مولیٰ قدس ترتیب سے ذکر کیا اور
 آزاد کرنوالی مردوں کی حور نو نکو کچھ نہیں مگر جو عورتیں خود آزاد کرن یا انکی آزاد کرنی ہو
 آزاد کرن **مسئلہ** فومی الفروض اور عصبات کی سو ذوی الارحام میں
 مقدم ہی تعبیر بر او اقرب مقدم ہی بعد در اور قرابت میں برین اصل ثابت ہو اولیٰ
 اور اگر اصول متفق نہیں جہت میں برابرین ف حاجت و قسم ہی ایک نقصان کرنوالا اور
 دوسرے محروم کرنوالا اور حال اسکا فرائض کی کتابوں میں مفصل لکھا ہی ہے اور اسامیان
 کیا کیا فرائض سے ہی کتاب خالی نہیں اند علم بالصلوات الیہ الملح والمآب ترجمہ
 علی احسانہ والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ جانا جائی کہ اس عاصی نبی
 بضاعت فی چند مسئلہ ضروری مذاہب حنفی کی موافق شرح عقاید اور شرح وقایہ او
 ہدایہ اور قنوی عالمگیری اور درر غرر اور مجموعہ خانی اور قنوی برہنہ اور سحر الرائق
 اور قاضی خان اور کثر الفقہ اور جامع المتفرقات اور فرائض شریفی وغیرہ سے نکال کر
 لکھی ہیں خیال نہ کرنا کہ سو اسکی اور مسئلہ نہیں ہیں اور جو کچھ سہواً و خطا سے نظر آنی اصلاح
 و بنا جائی نہ عیب گیری کرنا اگر فائدہ یابین مولف اور اسکی نذر لو نکو ذمی خیر سے بہانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و بحمد اللہ المتان الکریم و صلوة علی رسولہ محمد وآلہ وصحابہ اجمعین حمد و صلوة کی بعد جانا چاہی کہ
 رشک سوادینویت سلطنت کچھنوں کی اکثر تاجارہ فارسی سبب منفعت ناسل و نفع رسالی عالم
 فی خیال سی ہما پہ خانی سنگی کا کارخانہ تیار کیا لیکن جو حسن نیت اور عمیر خیر کا وہاں جناب سیدی
 سندھی حیرت صاحب ملک مطبوعہ حسنی کی دلیمن ٹرنگری و سرکویہ نہیں لہذا بمقتضای طبیعت فطریہ
 طویت اپنی کی اندون من ایک سالہ عجیبہ سائل فقہی میں کہ مستعمل ہی عقائد اہل سنت اور عبادت
 اور معاملات اور تقسیم کر کے پر سیمی فقہ احمدی لطف فاضل کامل بحر العلوم خیر الماہرین محقق
 مدقق مولانا مولوی قدرت احمد الصفوی البخاری القنوجی الجوفاموسی دست فیوضہ لب
 طبع میں لائی اور یہی ایک مختصر سالہ حل و حرمت اکثر حیوانات کا موسومہ تہذیبہ الانسان اور سکی
 اذیر من فائدہ تام کی لئی ضم کیا بخدا کہ یہ مجموعہ معنی ہی اور مختصر فقہ کی مطالعہ سے
 اور تفصیل اور سائل کی جو اس میں درج ہیں فہستہ دیکھنی ہی واضح ہوتی ہے کہ کس قدر جانکا
 کر کی دریا کو کوزہ میں بند کیا ہی اور کیا کیا غواسیان عمل بیان کی ہوئی تو یہ جواب ہر ذرا ہر
 مسائل ضروری کی اہتہ میں آئی اور ظاہر ہے کہ طول دنیا مختصر کا اور اختصار مطول اس بیج
 پر کراد میں کوئی بات اندا و حشو اور لالی یعنی درج نیامی اور اس میں کسی وجہ کا مطلب رکھوئی
 مقصد ہم فوت نہو جائی ہمت دشوار ہی الغرض اس میں عقائد اور مسائل ہی سے تا فرایض
 انسان کو احتیاج ہے سب موجود ہی اور توفیق اور سب علموں کی کچھ حد نہیں اور اختلافات ہی اتہا جہت
 میں واقع ہیں کہاں تک کوئی کہی و رسالہ تہذیبہ الانسان میں ہی عجیب کام کیا ہے ہر جانور کا نام عربی
 فارسی ہندی بان میں اور چاروں ناموں کا اختلاف و نامیہ کا یہی خلاف اور خواص میں ایک کتب ہی
 لکھی ہیں اطفال دبستان کو بننے کے لغات اور طالبان علم دین کو احکام کی دریافت اور تختستان
 نسخہ وادویہ کا یہی برآمد کار موجود کوئی فائدہ اوٹھانی مولفان باوقار اور صاحب طبع نامدار اور
 اس ناچیز کے کار سید فرخند علی کو دعا ہے کہ لکھی برسا کی اور لکھی ہوئی عالمین قبول

صحیفنامہ اخلاط مفتاح احمدی

صفحہ	سطر	عنوان	صفحہ	سطر	عنوان	صفحہ	سطر	
۳	۲۱	کفر ابو	۴۷	۱۲	مملوک	مملوک کے		
۵	۱۹	عرش برین	۴۹	۶	اوز	اور		
۶	۱۲	کرنکی	۵۱	۱۱	منفعت	منفعت		
۷	۲۱	خیرات	۵۳	۲۱	پتھلے	مان		
۷	۹	حقیقت	۵۸	۱۸	مصائب	مصائب		
۸	۱۳	بالونسی	۵۸	۲	ہو	ہو		
۱۵	۱۱	افتاب	۵۹	۱۲	ہر شراب	ہر چیز		
۱۸	۱۰	اتنی	۶۰	۸	پہیر	ہر		
۱۸	۹	اٹھائی	۶۲	۴	کسکے	کسکے		
۲۱	۱۰	سلام کی	۶۳	۳	دو زیادہ	دو زیادہ		
۲۵	۱۳	تین	غلطنامہ سائبیہ لائسنس					
۱۸	۱۸	تین						
۷	۲	بن	تین	صفحہ	غلط	صحیح		
۲۷	۷	اگنی	اپنی	۱	۴	اختلاف	اختلاف	
۳۱	۱۳	دن	یوم	۱	۲	انحضرت	انحضرت	
۳۲	۲۱	تجویز	تجویز	۵	۶	نیزدو	ہردو	
۳۱	۱۲	شرع	شرع	۱۵	۴	در الب	در البت	
۱۳	۱۳	ابھی	ابھی	۱۹	۱۵	قرا بادین	قرا بادین	

